اِرشاداتِ شجاعیہ

(مواعظ و نصائح کا مجموعہ)

الشیخ العلامہ مولانا و مرشدنا قطب الحصر غوث دکن

سیدنا میر شجاع الدین حسینؒ القادری قدس سرہ

مُرتب

حضرت شاہ سید عبید اللہ قادری آصف پاشاہ

سجادہ نشین بارگاہ شجاعیہ و متولی جامع مسجد شجاعیہ چارمینار

ناشر :

شعبہ نشر و اشاعت انجمن خادمینِ شجاعیہ آندھرا پردیش

ارشاداتِ شجاعیہ

(مواعظ ونصائح کا مجموعہ)

الشیخ العلام ، مولانا و مرشدنا قطب الھند غوث دکن

سیدنا میر شجاع الدین حسین القادری قدس سرہ العزیز

مرتب

حضرت سید شاہ عبید اللہ قادری آصف پاشاہ

سجادہ نشین بارگاہ شجاعیہ ومتولی جامع مسجد شجاعیہ چارمینار

ناشر

شعبۂ نشر واشاعت انجمن خادمین شجاعیہ، تلنگانہ

www.shujaiya.com

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

کتاب کا نام : ارشادات حضرت قطب ہند میر شجاع الدین حسین القادری قدس سرہ

موضوع : نصائح ومواعظ

مرتب : مولانا سید شاہ عبید اللہ قادری آصف پاشاہ
سجادہ نشین بارگاہ شجاعیہ ومتولی جامع مسجد شجاعیہ چار مینار

ناشر : شعبۂ نشر واشاعت انجمن خادمین شجاعیہ، ریاست تلنگانہ

تعداد : 1000

سنہ اشاعت : ۲۰۲۱ء

ہدیہ : 100 روپئے

کمپوزنگ وطباعت : لمعان پرنٹرس
چھتہ بازار، حیدرآباد۔ رابطہ: 9440877806

ملنے کے پتے

۱) خانقاہ شجاعیہ، نمبر ۳۵-۵-۲۲، واقع عقب جامع مسجد شجاعیہ چار مینار، حیدرآباد۔

۲) بارگاہ حضرت قطب الہند حافظ سیدنا میر شجاع الدین حسین قادریؒ
عیدی بازار، حیدرآباد۔ فون: 040-66171244

محرم الحرام

﴿۱﴾

اے مومنو! اللہ کے رسول ﷺ اور اہل بیتؓ کے چاہنے والو! جان لو کہ یہ مہینہ (محرم الحرام) اللہ کی حرمت والا مہینہ ہے اسی میں سال شروع ہوتا ہے اور اسی پر ہر سال کا اختتام ہوتا ہے۔

﴿۲﴾

یوم عاشورہ کے دن دنیا میں کئی بڑے بڑے امور ظاہر ہوئے ہیں، اللہ تعالی کی مخلوق میں اللہ کی قضاء وقدر سے بڑی بڑی نشانیوں کا ظہور ہوا ہے جیسے حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام کی پیدائش اور آپ کی توبہ کی قبولیت۔

﴿۳﴾

حضرت نوح علیہ السلام کی اور آپ علیہ السلام کے ساتھ کشتی میں رہنے والوں کی نجات۔

﴿۴﴾

حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی اللہ کی رحمت کے طفیل میں آگ سے نجات۔

﴿۵﴾

حضرت یوسف صدیق علیہ السلام کا قید خانہ سے چند سالوں بعد نکالا جانا۔

﴿۶﴾

حضرت یونسؑ کا مچھلی کے پیٹ سے نکلنا۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب آپ علیہ السلام تاریکیوں میں یہ ندا کی کہ: (اے رب) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ (سب نقایص) سے پاک ہیں، بے شک میں قصوروار ہوں۔

﴿۷﴾

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اپنی قوم سمیت نجات پانا، فرعون کا مع اپنے لشکر غرق ہو جانا۔

﴿۸﴾

امام بزرگ، رسول اللہ ﷺ کے نور چشم ابوعبداللہ حسین بن علیؓ کا شہادت پانا حضرت حسینؓ جو کہ آزمائشوں اور سختیوں کے وقت حضرت فاطمہ بتولؓ کے جگر گوشہ تھے۔

﴿۹﴾

اس کے بعد اہل بیتؓ اور عزیز واقارب پر جو گزرا تھا سو گزرا، اس کو بیان کرنے سے زبان عاجز ہے، اور اس کے اظہار واعلان سے بیان عاجز ہے۔

﴿۱۰﴾

یہ سزا وار ہے کہ اس کو سن کر آنکھیں بہہ پڑیں۔ ہے بلکہ سامعین پر موت کا فیصلہ جاری کر دے، بلکہ اس لائق بھی ہے کہ اس سے دل وجگر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اور ٹیلے غار بن جائیں، اور قیامت تک لوگوں پر غشی طاری ہو جائے۔

﴿۱۱﴾

حضرت سلمی ایک انصاری عورت سے روایت ہے کہ وہ کہتی ہیں: میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی تو انھیں روتے ہوئے پایا میں نے پوچھا کس چیز نے تمھیں رلایا؟ وہ فرمائیں: میں ابھی ابھی رسول اللہ ﷺ کو دیکھا یعنی خواب میں اور آپ ﷺ کے سر اور داڑھی پر مٹی تھی اور وہ رو رہے تھے، میں نے پوچھا: کیا ہو گیا اے اللہ کے رسول ﷺ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے ابھی ابھی حسینؓ کا قتل دیکھا ہے۔

﴿۱۲﴾

ایک صابر ومصیبت زدہ بندہ کا قول اور کم وزیادہ صدقات وخیرات کے ذریعہ اللہ سے اجرو ثواب کا طالب بندے کے فرمانے جیسے میں بھی پڑھتا ہوں ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' ہم اللہ کے ہیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

﴿۱۳﴾

اس عظیم مہینہ (محرم الحرام) میں اللہ رب علیؐ وکریم کی عبادت کو تم لازم کرلو)۔

(عاشورہ کا روزہ)

﴿۱٤﴾

(اور اسی بڑے دن میں روزہ رکھو گھر والوں پر وسعت وکشادگی کرو)۔(اور یتیموں و بچوں پر مہربانی کرو۔)

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپؓ نے فرمایا: میں نے نہیں دیکھا نبی ﷺ کو بہتر سمجھتے ہوئے کسی خاص دن کا روزہ، مگر آج کا دن جو یوم عاشورہ ہے اسی کے روزہ کو غیر یوم پر فضیلت دیتے اور یہ مہینہ یعنی رمضان کا مہینہ (کو فضیلت دیا کرتے تھے) اور آپؐ نے فرمایا: یوم عاشورہ کے دن جس نے اپنے گھر والوں پر وسعت کیا تو اللہ تعالی اس پر تمام سال وسعت کرے گا۔

﴿۱٥﴾

اے اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان رکھنے والو! کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ تم اس کی صنعت کاری کے عجائبات میں غور وفکر نہیں کرتے۔

﴿۱۶﴾

اور اس کی قدرت کی کارسازیوں کا خیال نہیں رکھتے۔

﴿۱۷﴾

اور نہ تم اس کی ہیبت ناک کبریائی سے ڈرتے ہو۔

﴿۱۸﴾

کیا اندھے پن نے آنکھوں پر پردہ ڈال رکھا ہے یا ہوس پرستی نے دلوں میں اپنا ڈیرہ جما دیا ہے؟

(فکرِ آخرت)

﴿۱۹﴾

روز بروز تم عمر کے حصہ کو ضائع و بیکار کر رہے ہو۔

﴿۲۰﴾

نیک اعمال مثلاً نماز، صدقہ اور روزہ (وغیرہ) کا توشہ بھی تیار نہیں کر رہے ہو

﴿۲۱﴾

اور تم نہیں دیکھ رہے ہو اس رقیب کو جس کو کبھی بھی نہ اونگ آتی ہے اور نہ نیند

﴿۲۲﴾

جب موت آجائے گی اور امید منقطع ہو جائے گی تو تمھیں ندامت (شرمندگی) کام نہ آئیگی

﴿۲۳﴾

کیا تم جانتے ہو کسی بھی ایسے شخص کو جو دنیا میں زندہ رہا ہو۔
یا ایسے خوش حال مالدار (شخص کو) جس کی زندگی ہمیشہ خوش حال رہی ہو ہرگز ہرگز نہیں۔

﴿۲٤﴾

کوئی بھی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کرے گا۔

﴿۲٥﴾

ہائے حسرت (وپشیمانی) ایسے غافل (شخص پر) جو اپنی اگلے اور پچھلے سے ناواقف ہو۔

﴿۲٦﴾

اے بھائیو! تم بیدار ہو جاؤ (جاگ جاؤ) وقت کے فوت ہونے سے پہلے

﴿۲۷﴾

وقت کو پانے کیلئے تم سمجھو بدلہ دینے والے اس بادشاہ کے قول وفرمان کو جو (بادشاہ) کہ حروف اور آواز سے پاک (وبے نیاز ہے)

﴿۲۸﴾

اور اس نے فرمایا ہے کیا ہی خوب فرمان ہے کہ:
''ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے'' اور تم کو تمہارا اجر وثواب (بدلہ) قیامت کے روز ہی ملے گا۔

﴿۲۹﴾

بخدا وہی معبود ہے واحد اور احد ہے. مشابہت باپ بیٹا سے پاک ہے زندہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے یکتا و بے نیاز ہے (کیا ہی خوب ہے)

﴿۳۰﴾

اس کا کلام کیا ہی عمدہ ہے اس کا نظام اے پروردگار آپ اپنی لائق شان برتاؤ کیجئے.

﴿۳۱﴾

اے مخلص مومنو! ظاہر و باطن ہر حال میں اللہ سے ڈرتے رہنے کی وصیت (نصیحت و تاکید) کرتا ہوں۔

﴿۳۲﴾

تمام فحش کاری وجھوٹ بیانی اور نافرمانی سے اجتناب کرنے کی وصیت کرتا ہوں)

﴿۳۳﴾

تمہیں اس کے نبی ومحبوب بندے (محمد ﷺ) جو انسانوں اور جنوں کے سردار ہیں اور جو آخرالزماں ہیں ان کی شریعت کی اتباع کرتے رہنے کی وصیت کرتا ہوں،

(ربیع الاول)

﴿۳۴﴾

آگاہ رہو کہ یہ مہینہ (ماہ ربیع الاول) آپ ﷺ کی ولادت (مبارکہ) کا مہینہ ہے اللہ کے بندوں پر اللہ کی رحمت کے نزول کا مہینہ ہے.

﴿ ۳۵ ﴾

پس بے شک آپ ہی باعث وجود (کائنات) ہیں اور نہایت مہربان اور محبت کرنے والے (رب) کی جانب سے جود وسخا کی کان ہیں۔

﴿ ۳۶ ﴾

بندوں کو ملک ومعبود (رب) کے قرب ونزدیک کی (راہ بتانے والے) رہنما ہیں،

﴿ ۳۷ ﴾

اور آپ ﷺ حمد (باری تعالی) کے جھنڈے کو نصب کرنے والے مقام محمود کے مالک ہیں۔

(حضور صلی اللہ علیہ وسلم نور ہیں)

﴿ ۳۸ ﴾

کوئی بندہ و بشر ان جیسا نہیں ہے جو فرشتانہ صفات سے جڑا ہوا ہو .اور کوئی بندہ آپ جیسے (اخلاق) الٰہی سے جڑا ہوا نہیں ہے بلکہ آپ ﷺ ایک نور ہیں جو ایک عنصری شکل میں ڈھلے ہوئے ہیں۔

﴿ ۳۹ ﴾

یا آپ ؐ ایک روح ہیں آدمی کی شکل وجسم اختیار کر گئے ہیں.

﴿ ۴۰ ﴾

پس آپ کو وفاداری کے حرم میں انتخاب و پسندیدگی کی تخت نشینی عطا کی گئی ہے اور آپ ﷺ کو انتخاب وقبولیت کی خلعت پیش کی گئی ہے ولایت ومحبت کے تاج پوشی کے ساتھ

﴿٤١﴾

پس آپؐ تمام مخلوق کے خلیفہ ہیں اور قدر ومنزلت کے اعتبار سے آپؐ اشرف الانبیاءؑ ہیں فخر وہمت کے نقطۂ نظر سے ان تمام انبیاءؑ میں آپ ﷺ بلند ہمت ہیں اجر وثواب کے لحاظ سے آپؐ سب سے بڑے ہیں۔

﴿٤٢﴾

اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اوران کی آلؓ واصحابؓ پر ہمیشہ مسلسل درود بھیجئے)

﴿٤٣﴾

اے لوگو! اطاعت سے کیسے تکبر کرتا ہے وہ شخص جو بذات خود مجبور ومحتاج پیدا ہوا ہو،

﴿٤٤﴾

اوراس کی نعمتوں سے لطف اندوز ہوتے ہوئے کیسے اور کس طرح بڑا سمجھتا ہے جبکہ اس کی اصل (اصلیت) مخلوط نطفہ ہے۔

﴿٤٥﴾

(اے لوگو!) غفلت کے نشہ سے ہوش میں آؤ

﴿٤٦﴾

علاج کے طور پر نفس کیلئے دوائیں (یعنی تدبیریں) تلاش کرو۔

(فرمابرداری)

﴿٤٧﴾

مزاج وطبیعت کی تاریکیوں میں عقل سلیم کی روشنی کا چراغ روشن کرو،

﴿٤٨﴾

توبہ کرو قبل اس کے کہ نافرمانی عادت ہو جائے اور عادت غفلت ہے، یا (غفلت کا) ایک درجہ ہے

﴿٤٩﴾

اور اس دن کو یاد کرو جس دن تمام لوگ قبروں سے نکالے جائیں گے اور حساب (وکتاب) کیلئے انھیں ٹکڑیوں و جماعتوں کی شکل میں اکٹھا کیا جائے گا۔

﴿٥٠﴾

پس اس دن تمام قلوب خوف زدہ رہیں گے، سختیاں شدید ہوں گی، عاشق معشوق سے فرار اختیار کرے گا۔ نہ وہ مال کو یاد کریگا اور نہ اولاد اور بیوی کو۔

﴿٥١﴾

(پس اس دن) ایک فریق (یعنی مومن بندے) جنت میں سرور وخوشیاں مناتے رہیں گے، تو ایک (دوسری) فریق دوزخ میں چیختے وچلاتے ہوئے آہیں بھرتے رہیں گے،

﴿٥٢﴾

اسی دن ایک فریق جنت میں ریشمی دبیز ریشمی اور اطلسی کپڑے پہنے ہوئے ہوں گے۔ تو ایک اور فریق (نافرمانوں کی) دوزخ میں انھیں سے آگ کے شعلے بھڑکائے جاتے رہینگے۔

﴿۵۳﴾

اللہ (سے دعا ہے کہ) وہ ہمیں سلامتی کے راستوں پر چلائے اور ان راہوں پر ٹیڑھے پن کو ختم کردے، اور ہمیں نیک اعمال کی توفیق دے، اور ان میں کسی قسم کی کمی اور دھوکہ نہ ہونے پائے اور پند ونصائح اور حکمت سے ہر چیزوں سے ہمارے دلوں کو ٹھاٹے مارتا ہوا سمندر بنادے۔

(مذمت دنیا)

﴿۵۴﴾

یقیناً قابل چلن ورواج سکہ (و پیسہ) ہی کو خرچ کیلئے فقیر ومفلس لیتا ہے، اعمال کے ساز و سامان کے لئے بھی گراں قدر پونجی ہی کا رواج وچلن ہونا چاہئے۔

﴿۵۵﴾

اے دنیا اور اس کی زیبائش کے دلدادو خواہشات پر توجہ کرنے والے

﴿۵۶﴾

جب تم مرجاؤ گے تو اس دنیا کی تمام چیزوں کو چھوڑ دو گے بلکہ ہر مال واولاد کو بھی چھوڑ دو گے

﴿۵۷﴾

وحشت ناک تاریک مٹی میں تمہیں رہنا ہوگا اللہ کا فرماں شدہ وعدہ آ کر رہے گا

﴿۵۸﴾

پس زمین کو ریزہ ریزہ کردیا جائے گا اس کی ہولنا کی کی شدت بچوں کو بوڑھا کردے گی

﴿٥٩﴾

خوف زدہ ہو کر حمل والی عورتیں حمل گرا دیں گی دودھ پلانے والی عورتیں (شیر خوار) بچوں کو بھلا دیں گی۔

﴿٦٠﴾

تمام لوگوں کو فوج درفوج اکٹھا کر دیا جائے گا یہ سب اپنے اپنے گناہوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں گے۔

﴿٦١﴾

اور اللہ تعالی تمام مخلوق کے بیچ فیصلہ فرمائیں گے وہ (یعنی اللہ تعالی) لوگوں پر ظلم نہیں کریں گے بلکہ عدل وفضل فرمائیں گے۔

﴿٦٢﴾

وہ عدل وانصاف کا میزان قائم کریں گے پھر حکم دیں گے کہ اے حاضرین آج تم اعمال کو تولو (وزن کرو)۔

﴿٦٣﴾

اللہ کے فضل وکرم سے اگر آدمی کی نیکیوں کا (پلہ) جھکا ہوا ہوگا تو وہ شخص جو بھی پانا ہے پا کر رہے گا۔

﴿٦٤﴾

اور امن کا میزان جس شخص کا ہلکا ہو جائے گا تو وہ عذاب وتکالیف اور عبرتناک سزائیں پائے گا

﴿٦٥﴾

اس دن کہاں بھاگو گے؟ کیسے حال ہوگا اے وہ شخص بے کار میں جو زندگی کو ضائع (وبیکار) کردیا ہے۔

﴿٦٦﴾

علانیہ اور خفیہ (ہر دو حال میں) تم اللہ سے توبہ کرو قبل اس کے کہ تقدیریں اپنی مدت کو پالیں (یعنی موت سے پہلے)۔

﴿٦٧﴾

آ گاہ رہو (خبردار) شریعت کا پٹہ کس کر رکھو (یعنی شریعت پر سختی سے کاربند رہو)
شلوار (پائے جامہ) کے لئے تقوی والے لباس کو کٹوائی کا اہتمام کرو یعنی ٹخنے سے اوپر تہہ بند یا شلوار یا پائنٹ وغیرہ کی سلوائی۔

﴿٦٨﴾

تنہا حالت میں بھی تم اللہ کی کبریائی کا خیال رکھو اللہ کی طرف یکسو ہو کر اس کی عظمت وجلال کا خیال رکھو۔

﴿٦٩﴾

تو اللہ تعالی تمہیں قسم قسم کی نعمتیں عطا فرمائے گا اور وہ تمہیں قرب ونزدیکی کے پیالوں سے شیریں (مشروب) پلائے گا۔

﴿۷۰﴾

یہ راستہ حق کا راستہ واضح ہے جو اس سے ہٹا وہ ہدایت نہیں پا سکتا۔

﴿۷۱﴾

وعظ ونصیحت کے اعتبار سے اور دلوں کے غلاف وقفلوں کے نقطۂ نظر سے بہترین کلام، اللہ کا کلام ہے۔

﴿۷۲﴾

اے بھائیو! میں تمھیں وہی وصیت کرتا ہوں جس کی علماء نے وصیت کی ہے (وہ یہ کہ)۔

﴿۷۳﴾

تم مال واولاد پر خوشی نہ جتلاؤ بے شک دنیا کی محبت ہی ہر فساد کی جڑ ہے۔

﴿۷۴﴾

تم ہرگز نفسانی خواہشات کی طرف میلان ورغبت نہ رکھو ایسا کروگے تو یہ چیزیں تمھارے قلوب کو آخرت سے ہٹا دیں گی۔

﴿۷۵﴾

جو بھی دنیا کا ہے وہ سب فنا ہو کر رہے گا اور آخرت کی نعمت کبھی ختم نہ ہوگی۔

﴿۷۶﴾

اپنے گناہوں کی معافی کو اللہ تعالی سے طلب کرو تم عاجزی کرتے ہوئے. ہاتھوں کو اٹھا کر۔

﴿۷۷﴾

اور تم تمام امور کو دیکھ کر اللہ کے تفویض کردو تو وہ کافی ہے اور وہ تمھیں سیدھی راہ کی رہنمائی کرے گا۔

﴿۷۸﴾

اور عاجزی کے ساتھ اسی کی جانب متوجہ ہو جاؤ اور ذکر واوراد میں ہمیشہ ہمیشہ لگے رہو۔

﴿۷۹﴾

اس کے ذکر ہی سے تو قلوب منور ہوتے ہیں اور حسب استعداد (وصلاحیت) قبولیت کی سیڑھی چڑھ سکتے ہیں۔

﴿۸۰﴾

اسی کے ذکر کے طفیل میں نفوس ہلاکت سے نجات پا سکتے ہیں اسی کے ذکر سے افراد کے منزل مقصود کو پایا جا سکتا ہے.۔

﴿۸۱﴾

اور اسی کے ذکر سے تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں اور اسی (ذکر) سے آدمی ہر مراد پا سکتا ہے

﴿۸۲﴾

اور اسی کے ذکر میں عاشقوں کے قلوب سرگرداں ہیں اور اس کے (ذکر میں) محبین کی آنکھیں آنسو سے بہنے لگتی ہیں۔

﴿۸۳﴾

مبارکبادی وخوشخبری ہے اس قوم کیلئے جن کے بدن کانپ اٹھتے ہیں اور حق کے قلوب جگروں سمیت دھڑکنے لگتے ہیں۔

﴿۸۴﴾

تاریکی میں امید وخوف کیساتھ اس سے (دعا) مانگتے ہیں طویل بیداری کے سرمہ سے جن کی آنکھیں سرمگیں رہتی ہیں۔

﴿۸۵﴾

اس کی نشانیوں میں سوچ وبچار کرو نصیحت حاصل کرو اور موت کے لئے بہترین توشہ تیار کرلو۔

﴿۸۶﴾

اے حاضرین ایمان والو! میں تمہیں وصیت کرتا ہوں اس اللہ سے ڈرتے رہنے کی جس نے تم پر نعمتیں تمام کی، اور تم سے تکالیف اور بیماریوں کو دور کیا.

﴿۸۷﴾

اور ایمان (کی توفیق دے کر) تم پر احسان کیا اور تمہیں تمام رسولوں کے سردار اور خاتم الانبیاء کی امت میں پیدا کیا۔.

﴿۸۸﴾

لہٰذا تم اس کے احکام کو بجالا کر اور اس کی اطاعت کرتے ہوئے اس کی طرف متوجہ ہو جاؤ .

﴿۸۹﴾

اس کو ناراض کرنے والی چیزوں سے اجتناب کرو۔

﴿۹۰﴾

اس کی خوشنودی کو چاہنے کیلئے کوشش کرو۔

(تلاوۃ قرآن)

﴿۹۱﴾

اورغور وفکر کرو اللہ تعالی کی مخلوق میں زمین وآسمان کی ملکوت میں۔

﴿۹۲﴾

اور مشغول ہوجاؤ اللہ کے ذکر اور قرآن کی تلاوت میں، اور سوچ بچار کرو اس کی نشانیوں میں۔

﴿۹۳﴾

بے شک قرآن کی تلاوت قلوب کو جلا دیتی ہے اور گناہوں کو خوب میٹ دیتی ہے اور بندوں کو علّام الغیوب (اللہ تعالی) کے قریب کرتی ہے.۔

﴿۹۴﴾

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے بے شک یہ دل (بھی) زنگ آلود ہوتے ہیں جس طرح لوہا زنگ آلود ہوتا ہے، صحابہ نے دریافت کیا: یارسول اللہ ایسے لوگوں کا جِلا یعنی پالش کس طرح ہوگی ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قرآن کی تلاوت اور اللہ کے خوف سے رو رو کر۔

﴿۹۵﴾

اور آپ ﷺ نے فرمایا: بندے نے اللہ سے قرب (ونزدیکی) زیادہ افضل وبہتر نہیں چاہی اس چیز سے جو اس کے پاس سے نکلا (یعنی قرآن مجید)۔ سچ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے۔

﴿۹۶﴾

اے حاضرین - ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی اطاعت کرو اور اس کی طرف رجوع ہو جاؤ اور اس کا خیال رکھو۔

﴿۹۷﴾

ذہن نشین کرلو کہ یہ مہینہ رجب ہے اور اللہ کا مہینہ ہے اللہ تعالی اپنی برکتوں کو عظیم کر دیتے ہیں اس شخص کیلئے جو اس کی طرف رجوع ہوتا ہے اور اس کے بارگاہ کی رغبت وخواہش کرتا ہے۔

﴿۹۸﴾

نیکیاں اس ماہ میں دوگنی کردی جاتی ہیں اور صدقات (خیرات) اس (ماہ) میں قبول کئے جاتے ہیں۔

(رجب المرجب)

﴿۹۹﴾

اللہ تعالی نے اس مہینہ میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کا شرف بخشا اور رات کی تاریکی میں آپ کو آسمانوں وزمین کی سلطانیت (وشان وشوکت) کو دکھایا۔

﴿۱۰۰﴾

جیسے اس نے یعنی (اللہ تعالی نے) اپنی کتاب عزیز میں فرمایا: پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے کو رات میں مسجد حرام سے مسجد اقصی تک لے گیا۔

﴿۱۰۱﴾

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ کے پاس جبرئیل نے براق (سواری) لائی پس

آپؐ کو ساتوں آسمانوں کی بلندیوں تک لے گئے تو آپ نے ابوالبشر آدم (علیہ السلام) سے پہلے آسمان میں ملاقات کی۔

﴿۱۰۲﴾

اور دوسرے آسمان میں دونوں خالہ زاد بھائی یحیی وعیسی (علیہما السلام) سے۔

﴿۱۰۳﴾

اور تیسرے میں حضرت یوسف (علیہ السلام) سے اور انہیں تو حُسن کا ایک حصہ عطا ہوا ہے۔ انہوں نے آپ کا استقبال کیا اور دعا دی۔

﴿۱۰۴﴾

اور چوتھے (آسمان) پر (حضرت) ادریسؑ سے۔

﴿۱۰۵﴾

اور پانچویں اور چھٹے میں (حضرت) ہارون وموسی (علیہما السلام) سے۔

﴿۱۰۶﴾

اور ساتویں (آسمان) میں اپنے دادا (حضرت) ابراہیم (علیہ السلام) سے (ملاقات فرمائی) وہ یعنی حضرت (ابراہیم) اپنی پیٹ کو بیت المعمور سے ٹیکا لگائے ہوئے تھے تو آپ نے انہیں سلام کیا اور آداب بجالایا۔

﴿۱۰۷﴾

پھر (حضرت جبریل) آپؐ کو لے کر سدرۃ المنتھی (کی بلندیوں) کی طرف لیکر چلے

گئے اللہ کا حکم اس (سدرۃ المنتہی) کو ڈھانک رکھا ہے آپ کو لے جایا گیا تو آپ قریب ہوئے اور جھک گئے تو (اللہ نے) اپنے بندے (محمدؐ) پر جو بھی وحی فرمانا تھا سو فرمایا۔

﴿۱۰۸﴾

اور اللہ نے نمازیں فرض فرمائیں اور آپ نے عبادت میں اپنی امت کے لئے تخفیف کروائی ثواب میں کسی قسم کی کمی کے بغیر (تخفیف کروائی گئی) چنانچہ ایک (نماز وعبادت) کو دس کے مساوی (وبرابر) کر دی گئی۔

﴿۱۰۹﴾

(اللہ نے) آپؐ پر اور آپؐ کی امت پر کیا ہی بڑی عنایت فرمائی ہے۔ اور عوام وخواص پر اپنی نعمتوں کو تمام کیا۔

﴿۱۱۰﴾

اے وہ ذات جس کے قبضہ قدرت میں ہماری پیشانیاں ہیں ہم تجھ سے (یہ) چاہتے ہیں کہ تو ہمارے مطیعین کو سرفراز فرما اور ہمارے گناہ گار (بندوں کو) درگزر فرما اور تو گناہ کبیرہ پر گرفت نہ فرما اور نہ گناہوں پر۔

﴿۱۱۱﴾

اے حاضرین ایمان والو: کیا کوئی اللہ سے توبہ کرنے والا ہے۔

﴿۱۱۲﴾

کیا کوئی ایسا مجاہد ہے جو اپنے نفس وخواہشات پر غلبہ پائے۔

﴿۱۱۳﴾

اس کے سوا ہر چیز سے منہ موڑ کر اس کی طرف توجہ کرنے والا کوئی ہے۔

﴿۱۱٤﴾

کیا کوئی ایسی سرگوشی ومناجات کرنے والا ہے جو اپنے رب سے قلبی کیفیت کے ساتھ خفیہ پوشیدہ مناجات کرے؟

﴿۱۱۵﴾

کس طرح تو اللہ کی محبت (وچاہت) کا دعوی کر رہا ہے. جبکہ تو گناہوں کے سمندر میں غرق ہے۔

﴿۱۱٦﴾

قبر کی تاریکی سے کیسے خوف وڈر کا اظہار کر رہا ہے جب کہ تو نے اطاعت وفرماں برداری کے انوار کو حاصل نہیں کیا ہے۔

﴿۱۱۷﴾

کیا تو پھل نوش فرمانے سے پر امید ہے جب کہ تو نے پھل کے درخت بوئے ہی نہیں۔

﴿۱۱۸﴾

ارے وہ نادان (ونا واقف)! اپنی حالت اور اپنے لئے منفعت بخش چیزوں کی حقیقت سے یقیناً تو نے غصہ دلانے والا کام کیا ہے۔

﴿۱۱۹﴾

کیسے ہوگا تیرا جب موت قریب ہوگی. حلق تک دم پہونچے گا سکرات تجھ کو ڈھانک لے گی

حسرتیں تجھ کو گھیر لینگی اور تو غصیلا ہو جائے گا.اس دنیا سے قبر کی طرف تجھے چلنا پڑے گا یکا و تنہا ومحروم وخلاش شخص کے جیسا-

﴿۱۲۰﴾

جبکہ تیرے اپنے تجھ کو چھوڑ کر چلے جائیں گے تو (اپنے لئے) اللہ کے سوا کسی کو بھی دوست و غم گسار نہیں پائے گا۔

﴿۱۲۱﴾

پھر تجھے (اللہ) واحد وقہار کے حکم سے حساب و کتاب کیلئے اٹھایا جائے گا (جب تیرا نامہ اعمال دیا جائے گا) تب تو تمام مخلوق کے روبرو نامہ اعمال کو پڑھے گا۔

﴿۱۲۲﴾

اور تو دوزخ میں داخل ہوگا جب تو پل صراط پر سے گزرے گا

سب کچھ رب العالمین کے حکم سے ہوگا.(اور پل صراط وہ چیز ہے) کہ تم میں سے ہر ایک کو اس (پل صراط) پر سے گزرنا ہی پڑے گا۔

تمہارے رب کی طرف سے لازم ہے اور یہ ضرور ہو کر رہے گا.گزرنے کی کیا کیفیت ہوگی؟ تو سنو! مومنین کوندتی ہوئی بجلی کے مانند اس پر سے گزر جائیں گے (تو کوئی) پرندے، سواریاں اور تیز وتند ہواؤں کی مانند گزرے گا۔

(بغیر خراش کے) صحیح وسالم گزر جانے والا ناجی ہے.اور (جو گزرنے کے دوران) مخدوش، زخمی ہو جائے گا تو اس کو دوزخ میں ہاتھ پاؤں باندھکر ڈالدیا جائے گا-

﴿۱۲۳﴾

(دیکھواللہ کاارشاد ہے) پھرہم ان لوگوں کونجات دیدیں گے جوخدا سے ڈرکرایمان لائے تھےاور ظالموں کواس حالت میں رہنے دیں گے کہ (مارے رنج وغم کے) گھٹنوں کے بل گر پڑیں گے۔

﴿۱۲۴﴾

اے مضبوط اعضاءوالے! تواپنی قوت (وطاقت کو) غنیمت جان۔

﴿۱۲۵﴾

اے نوجوان! (توسمجھ لے کہ) توعنقریب بوڑھا ہوجانے والا ہے۔

﴿۱۲۶﴾

اللہ کے خوف کومضبوطی سے تھامنے والے! تو (اللہ) کے وعدہ کوپا کررہے گا لہذا تو ثابت قدم رہ۔

﴿۱۲۷﴾

(چنانچہ اللہ کا ارشاد ہے) اس جنت کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اسی کو (وارث) بنائیں گے جوہم سے ڈرتا ہو) اللہ کا وہ کلام (قرآن مجید) جوشک وشبہ سے پاک ہے، جھوٹ ولغویات (یعنی فضولیات) خرابیوں اورعیب سے پاک ہےاس کلام کوکیا تو نے نہیں سنا (وہ یہ ہے) ہمیشہ رہنے والے وہ باغات (جنتیں) جن کا وعدہ اللہ تعالی نے اپنے بندوں سے غائبانہ فرمایا ہے۔اس کا یہ وعدہ پوراہوکررہے گا۔

رمضان المبارک

﴿۱۲۸﴾

اے عبادت گزارو! اللہ مَالِكُ مَنّان کے احکام کا اہتمام کرنے والو! مبارک ماہ رمضان کا انتظار کرنے والو! بابِ ریّان سے جنتوں میں داخلہ کی بشارت پانے والو!

﴿۱۲۹﴾

تم جس چیز کے امیدوار تھے وہ چیز آ گئی (یعنی رمضان کا ماہ آ چکا) اور جس کا تمہیں انتظار تھا وہ آپہونچا -

اور جس چیز سے تمہیں خوشی ہوتی ہے وہ تم تک پہونچ گئی تمہاری امیدوں کو اس نے تمہیں عطا کر دیا۔

﴿۱۳۰﴾

معبود کی عبادت کے سلسلہ میں تم خوب جدوجہد کرو۔

﴿۱۳۱﴾

اور وعدہ شدہ ثواب کو پانے کے لئے تم کمر کس لو۔

﴿۱۳۲﴾

اسلئے کہ اللہ تعالی نے کمزوری اور بیماریوں کو (دور فرما کر) تمہارے بدنوں کو صحت مند بنا دیا ہے. اور اس نے درد و تکلیف کے اقسام کو تمہارے سامنے سے ہٹا دیا ہے. اور اس نے اپنے فضل و کرم سے تمہیں روزوں کے مہینہ تک پہونچا دیا ہے- اور اسی نے تمہیں رکوع و سجود و قیام کرنے کی طاقت وقوت بخشی ہے۔

﴿۱۳۳﴾

کیا کہنے اس شخص کے جس کا روزہ فحش گوئی فسق وفجور وگناہوں سے پاک ہو

﴿۱۳۴﴾

اور قابل مبارکباد ہے وہ شخص جس نے (بحیثیت روزہ دار) تمام حقوق ادا کیئے ہوں -

﴿۱۳۵﴾

اے حاضرین کرام مومنو! تمہارا یہ مہینہ (رمضان مبارک) کوچ کرنا چاہتا ہے (یعنی ختم ہونے کو ہے) تم میں اس کا صرف تھوڑا (حصہ) باقی رہ گیا ہے۔

﴿۱۳۶﴾

پچھلے دنوں میں تم نے کیا کیا ہے اس پر نظر ڈالو اگر تم نے اس کا حق ادا کر دیا ہے تو تمہارے لئے خوشخبری و بڑی بشارت ہے۔ اور اگر تم نے ضائع (و بے کار) کر دیا ہے تو تم پر بڑی حسرت ہے اور بہت ہی افسوس ہے۔

﴿۱۳۷﴾

پوری طرح بد بخت (و بدنصیب) وہ شخص ہے (جس کے حصہ میں) اس (رمضان) کی سعادت کا کچھ بھی حصہ نہ ملا ہو۔

﴿۱۳۸﴾

(یہ وہ شخص ہے) جس نے اس (ماہ) میں اپنے رب سے توبہ نہ کیا ہو۔

﴿۱۳۹﴾

پھر اس کی عبادت میں مشغول نہ رہا ہو) اے بھائیو! اس ماہ کے باقیماندہ (دنوں) میں توبہ واستغفار کے ذریعہ خوب جدوجہد کرو

﴿۱۴۰﴾

اورندامت (شرمندگی) ومعذرت خواہی کے ساتھ اللہ کی طرف رجوع ہوجاؤ۔

جمعۃ الوداع

﴿۱۴۱﴾

اورمصیبت زدہ شخص کے سلام کرنے جیسا اس (ماہ) کوسلام کرو

﴿۱۴۲﴾

دوست واحباب کو وداعی سلام کرنے جیسا اس (ماہ) کوسلام کرو۔ اللہ تعالی تمہارے لئے بے حدوحساب اجروثواب کردے، سلام ہے تجھ پر اے شہر رمضان، سلام ہو تجھ پر اے ماہ رحمت ومغفرت۔

﴿۱۴۳﴾

اے لوگو! بے شک اللہ تعالی نے تمام مخلوقات میں سے تمہیں رمضان کے روزوں کے ساتھ خاص فرمایا ہے وہ ایک عظیم الشان برکتوں والا مہینہ ہے اللہ نے اس میں جنتوں کے دروازے کھول دئے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کردئے ہیں) لہذا تم اس ماہ میں روزہ رکھو۔

﴿۱۴۴﴾

تراویح، تسبیحات اور ختم قرآن کے ذریعہ شب بیداری کرو

روزہ کامراتب

﴿١٤٥﴾

پھرتم جان رکھو! روزہ کے تین درجے ہیں اس کا ادنی درجہ یہ ہے کہ کھانے پینے اور جماع سے رک جانا (روزہ ہے) اوسط درجہ یہ ہے کہ سماعت بصارت اور تمام اعضاء (انسانی) کوگناہوں سے روکے رکھنا (روزہ ہے) سب سے بڑا درجہ (یہ ہے کہ) غیراللہ (ماسوی اللہ) سے دل کوروکنا یہ (روزہ) اللہ والوں اورانبیاء (علیہم السلام) کا روزہ ہے۔

عیدالفطر کا خطبہ

﴿١٤٦﴾

اے مخلص ایمان والو! سلام کوعام کرو

﴿١٤٧﴾

کھانا کھلاؤ

﴿١٤٨﴾

صلہ رحمی کرو (یعنی قرابت داری کا پاس ولحاظ رکھو)

﴿١٤٩﴾

اور رات کی ان گھڑیوں میں نماز پڑھا کرو جب کہ لوگ آرام کرر ہے ہوں، پھر (امن و سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہوجاؤ۔

﴿۱۵۰﴾

یہ وہ فرمان ہے جس کو نبی علیہ السلام نے اس وقت فرمایا جب وہ پہلی مرتبہ مدینہ (منورہ) تشریف لائے اور اس میں قیام کا ارادہ فرمایا۔

﴿۱۵۱﴾

اور اطاعات اور فرمانبرداری میں تم جدوجہد کرتے رہو۔

﴿۱۵۲﴾

موت کے آنے سے پہلے تم نیک (اعمال) بجالانے میں عجلت کرو۔

﴿۱۵۳﴾

نیکی اور تقوی کا توشہ تیار کرلو اور اس کیلئے تیار رہو۔

﴿۱۵۴﴾

دیکھو: تم ان حضرات سے عبرت حاصل کرو جنھوں نے موت کا مزہ چک لیا (یعنی وفات پاگئے) اور جنھوں نے (مضبوط) قلعوں کو ویران کردیا۔ ان سے ان کی اولاد اور نوکر و چاکر چھوٹ گئے۔ اور جنھوں نے سارے وہ مال چھوڑ دئے جو کہ ان کی معیشت اور سرمایہ تھا۔

نفسانی خواہش

﴿۱۵۵﴾

مخالفت کرو اس نفس امّارہ کی جو ہوس پرستی اور حرام (چیزوں کا) حریص ہے۔ اس لئے کہ وہ نفس تکبر اور سرکشی پر بنا ہے۔

﴿۱۵۶﴾

دھوکہ وفریب میں نہ پڑ جاؤ علم وعمل کی بنیاد پر خیر وفضل اور لوگوں کے بیچ شہرت کی بنیاد پر

﴿۱۵۷﴾

اسلئے کہ قیامت تک بھی غرور (وتکبر) ہی مردود شیطانی کام ہے، اس کی وجہ سے وہ (شیطان) عزیز وعلام کے قرب (نزدیکی) سے دھتکار دیا گیا۔

﴿۱۵۸﴾

اے عاصی ونافرمان! تو بچتے رہ (وپرہیز کر) تکبر، فخر اور گناہوں سے۔

﴿۱۵۹﴾

اور (اللہ کے اس فرمان کو) پڑھ ((مجرم لوگ اپنے حلیہ سے پہچانے جائیں گے جائیں گے۔

﴿۱۶۰﴾

اور ان کے سر کے بال اور پاؤں پکڑ لئے جائیں گے)) اور تمام اعضاء سے بات کروائی جائے گی اور دریافت کیا جائے گا۔

﴿۱۶۱﴾

تو اس دن تمام زمین اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے آسمان بادلوں سمیت پھٹ پڑے گا اور ہر سمت (وجانب) سے فرشتے نازل ہوتے رہیں گے وہ اس لئے کہ قیامت کا زلزلہ بہت ہی ہیبتناک ہوگا۔

﴿۱۶۲﴾

پس کیا کہنا اس شخص کی کامیابی کا جس نے اس جیسے سفر کی تیاری کر رکھی ہو، اس کی راہ میں جہاد کیا ہو، اور جس نے ہمیشہ اپنے رب کا خیال رکھا ہو اور جو پر امید رہا ہو اس عمومی فضل وکرم وعزت وقبولیت سے۔

﴿۱۶۳﴾

اللہ ہمیں اور تمہیں توفیق دے (ایسے عمال کی) جو اس کی رحمت کا موجب ہو اور گناہوں میں پڑنے سے وہ ہمیں بچائے اور ہمارے قلوب (ودلوں) کو اس کے خوف سے پرُ اور اس کے ذکر میں مشغول کردے۔

﴿۱۶۴﴾

بے شک بہترین کلام اور بے مثال نظام تو اللہ کا کلام ہے۔

﴿۱۶۵﴾

اے مؤمنو! وحاضرین (کرام) اللہ کی سرفرازیاں (وعنایات) تو بہت ہیں لیکن ان نعمتوں کی شکرگزاری کہاں ہے۔

﴿۱۶۶﴾

رحمٰن کی رحمانیت ومہربانیوں کے جھونکے پھیلے ہوئے ہیں تو اس کو سونگھنے کا سامنا کہاں کیا جارہا ہے۔

﴿۱۶۷﴾

اس کی رحمت ہر چیز کو سموئے ہوئے ہے۔ کتنی ہی رحم دل ہیں اس کی مہربانیاں تھوڑا (سہی) تم اس کی طرف رجوع ہو جاؤ (وتوجہ کرو) تو تم اس کو معاون ومددگار پاؤ گے۔

﴿۱۶۸﴾

تم اس (اللہ) کیلئے تھوڑا عمل کرو تو تمہیں بہت ملے گا۔

﴿۱۶۹﴾

کیا تم نہیں جانتے کہ اس (اللہ) نے کئی دشواریوں کو آسان فرمایا قیدیوں کو چھٹکارا دلایا شکستگی کی بھرپائی کی۔

توبہ

﴿۱۷۰﴾

میرے بھائیو! تم سب کے سب اپنے رب سے توبہ کرو اخلاص کے ساتھ اس کی بندگی بجالاؤ)

﴿۱۷۱﴾

عاجزی کے ساتھ اسی سے مانگو (دعا کرو)

﴿۱۷۲﴾

پورے یقین کے ساتھ اسی پر بھروسہ رکھو۔

﴿۱۷۳﴾

اطمینان کے ساتھ اس کی قضاء (وقدر) پر راضی ہو جاؤ

﴿۱۷۴﴾

ڈرتے ہوئے (خوف کے ساتھ) اس کے جناب میں عاجزی (بے بسی) کا اظہار کرو

﴿۱۷۵﴾

(تنگدستی وخوشحالی) ہر دو حال میں اس کو پکارو اس لئے کہ وہ سائلین کے سوال کو رد نہیں فرماتا۔

﴿۱۷۶﴾

پھر کہو: اے پروردگار ہم نے ایمان لایا پس تو ہماری مغفرت فرما۔ہم پر رحم فرما اور تو سب سے اچھا مہربان ہے۔

﴿۱۷۷﴾

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے:
دعا عبادت کا مغز ہے اور آپؐ نے فرمایا: تم میں سے کسی کیلئے دعا کا دروازہ کھل گیا تو سمجھو کہ اس کیلئے رحمت کے دروازے کھل گئے اور آپؐ نے فرمایا: جو اللہ سے مانگتا نہیں تو اللہ تعالی اس پر غصہ فرماتے ہیں سچ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے!

﴿۱۷۸﴾

اے حاضرین ایمان والو! عمریں مختصر ہوگئی ہیں گناہ زیادہ ہوگئے ہیں-اور قضا وقدر کے حکام جاری ہوگئے ہیں۔

﴿۱۷۹﴾

وہ اللہ جو سخت گیر بادشاہ ہے اس سے ملاقات کرنے کے سلسلہ میں تمہارا کیا خیال ہے!

﴿۱۸۰﴾

خبردار! دلوں کی غفلت سے جاگ جاؤ۔

﴿۱۸۱﴾

اللہ کے علم غیب میں باقی ماندہ زمانہ کو غنیمت جانو (یعنی بقیہ عمر کو غنیمت جانو)

﴿۱۸۲﴾

نفس امّارہ (یعنی نافرمانیوں کا حکم دینے والا نفس) تمھیں دھوکہ دینے نہ پائے اسلئے یہ نفس دنیوی زندگی سے راضی بہ رضا ہے،

قبر کی زندگی

﴿۱۸۳﴾

ان پڑوسیوں سے عبرت حاصل کرو جنھوں نے مکانات ومحلات کو ویران کردیا اور جو خاندانوں وقبائل اور اولاد سے جدا ہوگئے

﴿۱۸۴﴾

(اب وہ) قبروں کی تاریکیوں میں حیران (وپریشان) قیدیوں (جیسا) رہ رہے ہیں ان کا یہ حال (قبر کی تاریکیوں میں) اس دن تک رہے گا جس دن صور پھونکا جائے گا۔

﴿۱۸۵﴾

خبردار عقلمند اپنی دنیا کے ذریعہ اپنے دین کو فتنہ میں نہ ڈالے اور فانی حادثہ اس (عقلمند) کے علم ویقین کو روکنے نہ پائے وہ سیدھی راہ پر چلتا رہے دائیں بائیں مڑنے نہ پائے بروقت۔

﴿۱۸۶﴾

اور ہر حال میں اپنے رب کا خیال رکھے۔

﴿۱۸۷﴾

اور اپنے افعال واعمال میں (اللہ) کیلئے نیت کو خالص رکھے۔

﴿۱۸۸﴾

اور اپنی جان ومال کے ذریعہ اس کی راہ میں جہاد پیرا رہے۔

﴿۱۸۹﴾

پاک دل کے ساتھ معبود کریم کی جانب متوجہ رہے۔

﴿۱۹۰﴾

تشنگی وکشادگی، تنگ دستی وخوش حالی (ہر حال میں) اس کو نہ بھولے۔

﴿۱۹۱﴾

جو بھی اللہ کو مضبوطی سے تھام لے گا تو (سمجھو کہ) اسے سیدھی راہ کی ہدایت مل گئی (وہ سیدھی راہ پر ہے)۔

﴿۱۹۲﴾

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے اللہ سے حکایت کرتے ہوئے (اللہ فرماتا ہے) جو بندہ میری جانب ایک بالشت قریب ہوگا تو میں ایک ہاتھ برابر اس کے قریب ہوں گا۔ جو میری طرف ایک ہاتھ برابر قریب ہوگا تو میں ایک گز برابر قریب ہوں گا۔ جو میری طرف چلتا ہوا آئے گا تو میں اس کی طرف دوڑتا ہوا آؤں گا۔

﴿۱۹۳﴾

اللہ ہمیں اور تمھیں آخر زمانے کے فتنوں سے محفوظ رکھے اور نفس کے دھوکوں اور شیطانوں کے وسوسوں کے خلاف ہماری مدد فرمائے جب تک ہم رہیں اس کی اطاعت پر ہمیں زندہ رکھے اور توبہ اور ایمان پر ہمیں وفات دے بے شک وہ خوب عطا کرنے والا کریم ہے اور کیا ہی اچھا مدد طلب کرنے کے لائق ذات ہے۔

﴿۱۹۴﴾

پناہ طلب کرتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے (اللہ کا فرمان ہے) جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں ہم ان کو اپنے (قرب وثواب یعنی جنت کے) راستے ضرور دکھائیں گے۔ بے شک اللہ تعالی (کی رضا ورحمت) مخلص ونیک بندوں کے ساتھ ہے

روزِ عید

﴿۱۹۵﴾

اللہ ہی کیلئے تمام تعریفیں ہیں اے وہ مسلمانوں کی جماعت اللہ تم پر رحم فرمائے، تم جان لو کہ

عید (منانا) نیکو کاروں کا شعار یعنی امتیازی علامت ہے اور اچھوں کی نشانی ہے وہ قربانی (دینے) اور قرب پانے کا دن ہے نیکی واحسان کرنے کا دن ہے۔

﴿۱۹۶﴾

سعادت مندی ہے اس شخص کیلئے جو عید کی نماز میں حاضر ہوتا ہو اور ضروری ذمہ داریوں کو بجالاتا ہو (مثلا) قربانی کا دینا تکبیر وتحمید کہنا (وغیرہ) اس غرض سے کہ وہ حاصل کرے امن وسلامتی قیامت کے دن اللہ کے عذاب سے۔

عید قربان

﴿۱۹۷﴾

یہی وہ دن ہے جس میں اللہ تعالی نے (حضرت) ابراہیم خلیل اللہ کو اپنے فرزند (حضرت) اسماعیلؑ کو ذبح کردینے (کا حکم دے کر) آزمایا اور اس نے خود ان کا فدیہ ایک مینڈھا دیدیا جس کو (حضرت) جبرئیل لے آئے آپؑ نے اس کو ذبح کرتے وقت تکبیر وتہلیل بلند کیا یعنی اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ بآواز بلند کہا، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ ہی کیلئے سب تعریفیں ہیں۔

﴿۱۹۸﴾

پھر جان لو تم کہ قربانی دینا واجب ہے ہر ایک مسلمان مرد وعورت پر جو آزاد ہو مقیم ہو (یعنی مسافر نہ ہو) اور ہر تونگر پر خود کی طرف سے، اپنی بیوی اور اپنی بڑی (یعنی بالغ) اولاد کی طرف سے ضروری نہیں۔

قربانی کے مسائل

﴿۱۹۹﴾

ایک شخص کی طرف سے ایک بکری اور سات افراد کی طرف سے ایک گائے یا ایک اونٹ (ہوگا)۔

﴿۲۰۰﴾

عید کی نماز کے بعد ہی ذبح کرنا ہے۔ یہ عمل یوم النحر یعنی عید کے دن سے (لے کر) اس کے بعد دو دنوں تک۔

﴿۲۰۱﴾

(قربانی کے گوشت میں) تصرف کرنا یعنی برتنا واستعمال کرنا مستحب ہے ایک تہائی خود کیلئے اور ایک تہائی ہدیہ کے طور پر اور ایک تہائی فقراء ومساکین کیلئے) (ایسا اس وقت مستحب ہے جب قربانی نفل ہو)۔

﴿۲۰۲﴾

اور اگر وہ (قربانی) وصیت شدہ ہو تو اس کا پورا (گوشت) صدقہ کردیا جائے گا۔ (یعنی تقسیم کردیا جائے گا)۔

﴿۲۰۳﴾

قربانی نہیں کرنی چاہئے کانے، اندھے، لنگڑے، دُبلے (جانور کی) اور نہ (قربانی کرے) زیادہ کان یا دم کٹے (جانور) کی۔

﴿۲۰۴﴾

اس کا (گوشت) تم کھاؤ اور فقراء مالداروں کو اور عزیز واقارب کو۔

محرم الحرام

﴿ ١ ﴾

أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ الْمُحِبُّوْنَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ وَأَهْلِ بَيْتِه الْكِرَامِ ، اِعْلَمُوْا أَنَّ هٰذَا الشَّهْرَ شَهْرُ اللّٰهِ الحَرَامُ ، فِيْهِ اِفْتِتَاحُ كُلِّ سَنَةٍ، وَعَلَيْهِ اِخْتِتَامُ كُلِّ عَامٍ

﴿ ٢ ﴾

قَدْ ظَهَرَ يَوْمَ عَاشِرِهٖ فِيْ دَارِ الدُّنْيَا أُمُوْرٌ عِظَامٌ ، وَ بَدَتْ فِيْ خَلْقِ اللّٰهِ تَعَالٰى بِقَضَائِهٖ وَقَدَرِهٖ اٰيَاتٌ جِسَامٌ ،كَخَلْقِ آدَمَ صَفِيِّ اللّٰهِ وَ قُبُوْلِ تَوْبَتِه

﴿ ٣ ﴾

وَ نَجَاةِ نُوْحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ مَنْ مَّعَه فِيْ سَفِيْنَةٍ

﴿ ٤ ﴾

وَ نَجَاةِ إِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِهٖ

﴿ ٥ ﴾

وَ إِخْرَاجِ يُوْسُفَ الصِّدِّيْقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ السِّجنِ بَعْدَ سِنِيْنَ

﴿ ٦ ﴾

وَ يُوْنُسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ إِذْ نَادٰى فِيْ الظُّلُمَاتِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ

﴿۷﴾

وَ نَــجَاةِ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامَ مَعَ قَوْمِهٖ، وَ غَرْقِ فِرْعَوْنَ بِجُنُوْدِهٖ أَجْمَعِيْنَ

﴿۸﴾

وَشَهَادَةِ الإِمَامِ الْـهُمَامِ قُـرَّةِ عَيْنِ الرَّسُـوْلِ أَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ثَمَرَةِ فُـؤَادِ الْبَتُوْلِ فِيْ أَرْضِ الشَّدَائِدِ وَالْمِحَنِ بِسَيْفِ الْجَفَاءِ وَالْفِتَنِ

﴿۹﴾

فَجَرٰى عَلَيْهِ وَ أَهْلِ بَيْتِهٖ وَأَقْرِبَائِهٖ مَا جَرٰى ، يَكَادُ اللِّسَانُ يَكِلُّ عَنْ بَيَانِهٖ ، وَيَعْجِزُ الْبَيَانُ عَنْ إِظْهَارِهٖ وَ إِعْلَانِهٖ ،

﴿۱۰﴾

حَرِيٌّ أَنْ تَفِيْضَ بِسَمْعِهِ الْعُيُوْنُ بَلْ يُقْضٰى عَلٰى السَّامِعِيْنَ بِالْمَنُوْنِ ، بَلْ جَدِيْرٌ أَنْ يَنْقَطِعَ بِهِ الأَكْبَادُ وَ يَغُوْرَ لَهُ الأَنْجَادُ وَ يَصْعِقَ النَّاسُ إِلٰى يَوْمِ التَّنَادِ ،

﴿۱۱﴾

وَ عَـنْ سَـلْـمٰـى اِمْرَأَةٍ مِّنَ الأَنْصَارِ، قَالَتْ : دَخَلْتُ عَلٰى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَهِيَ تَبْكِيْ قُلْتُ : مَا يُبْكِيْكِ ؟

قَالَتْ : رَأَيْتُ اْلآنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – تَعْنِيْ فِيْ الْمَنَامِ – وَ عَلٰى رَأْسِهٖ وَ لِحْيَتِهٖ التُّرَابُ وَ هُوَ يَبْكِيْ،فَقُلْتُ : مَالَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ : شَهِدْتُ قَتْلَ الْحُسَيْنِ اٰنِفًا

﴿ ١٢ ﴾

فَأَقُوْلُ قَوْلَ الْعَبْدِ الصَّابِرِ الْمُصَابِ، اَلْمُحْتَسِبِ عِنْدَ اللّٰهِ الأَجْرَ وَالثَّوَابَ ، بِالصَّدَقَاتِ وَالْخَيْرَاتِ مِنْ قَلِيْلٍ وَّ كَثِيْرٍ، إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ،

﴿ ١٣ ﴾

فَعَلَيْكُمْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ الْعَظِيْمِ بِعِبَادَةِ رَبٍّ عَلِيٍّ كَرِيْمٍ،

(عاشورہ کا روزہ)

﴿ ١٤ ﴾

وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ الْكَبِيْرِ، اَلصَّوْمُ ، وَالتَّوَسُّعُ عَلٰى الْعِيَالِ ، وَ الرَّحْمَةُ عَلٰى الْيَتَامٰى وَ الأَطْفَالِ (وَ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُما قَالَ : مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَتَحَرّٰى صِيَامَ يَوْمٍ فَضَّلَهٗ عَلٰى غَيْرِهٖ إِلَّا هٰذَا الْيَوْمَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ ، وَ هٰذَا الشَّهَرَ يَعْنِيْ شَهَرَ رَمَضَانَ ، وَ قَالَ ﷺ : مَنْ وَسَّعَ عَلٰى عِيَالِهٖ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ سَائِرَ سَنَةٍ

﴿ ١٥ ﴾

اَيُّهَاالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ – مَا لَكُمْ لَا تَتَفَكَّرُوْنَ فِى عَجَائِبِ صُنْعَتِهٖ

﴿ ١٦ ﴾

وَ لَا تَتَذَكَّرُوْنَ مِنْ صَنَايِعِ قُدْرَتِهٖ

﴿۱۷﴾

وَلَا تَخَافُوْنَ مِنْ مَهَائِبِ عَظَمَتِهٖ –

﴿۱۸﴾

ءَ أَرْخٰى الْعَمٰى عَلٰى الْعُيُوْنِ قِرَامَهٗ – اَمْ ضَرَبَ الْهَوٰى فِى الْقُلُوبِ خِيَامَهٗ –

(فکرِ آخرت)

﴿۱۹﴾

تُضَيِّعُوْنَ مُدَّةَ الْاَعْمَارِ يَوْمًا بَعْدَ يَوْمٍ

﴿۲۰﴾

وَ لَا تُزَوِّدُوْنَ بِاَعْمَالِ الْخَيْرِ مِنَ الصَّلاةِ وَ الصَّدَقَةِ وَ الصَّوْمِ –

﴿۲۱﴾

وَلَا تُرَاقِبُوْنَ الرَّقِيْبَ الَّذِى لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَ لَا نَوْمٌ.

﴿۲۲﴾

فَاِذَا جَآءَ الْاَجَلُ وَ انْقَطَعَ الْاَمَلُ لَا تَنْفَعُكُمُ النَّدَامَةُ –

﴿۲۳﴾

هَلْ تَعْلَمُوْنَ اَحَدًا عَاشَ فِى الدُّنْيَا اَبَدًا– وَ غَنِيًّا مُتَنَعِّمًا لَمْ يَزَلْ عَيْشُهٗ رَغَدًا–
كَلَّا

﴿٢٤﴾

وَ مَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَاذَا تَکْسِبُ غَدًا–

﴿٢٥﴾

یَاحَسْرَةً عَلٰی غَافِلٍ جَهِلَ مَا خَلْفَهٗ وَ اَمَامَهٗ–

﴿٢٦﴾

اِنْتَبِهُوْا اَیُّهَا الْاِخْوَانُ – لِاِدْرَاکِ الْوَقْتِ قَبْلَ الْفَوْتُ –

﴿٢٧﴾

وَ تَدَبَّرُوْا قَوْلَ الْمَلِکِ الدَّیَّانِ الَّذِیْ تَنَزَّهُ عَنِ الْحُرُوْفِ وَ الصَّوْتِ

﴿٢٨﴾

اَنَّهٗ قَالَ عَزَّ مَنْ قَالَ : کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ– وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

﴿٢٩﴾

وَ الَّـذِی لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْوَاحِدُالْاَحَدُ الْمُقَدَّسُ عَنِ الشُّبْهِ وَالْوَالِدِ وَالْوَلَدِ– اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الدَّائِمُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ –

﴿٣٠﴾

مَا اَحْسَنَ کَلَامَهٗ وَمَا اَبْلَغَ نِظَامَهٗ ، اَللّٰهُمَّ عَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ

﴿٣١﴾

اَیُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ الْمُخْلِصُوْنَ! اُوْصِیْکُمْ بِتَقْوَی اللّٰهِ فِی السِّرِّ وَ الْاِعْلَانِ

﴿۳۲﴾

وَ التَّجَنُّبِ عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْكِذْبِ وَ الْعِصْيَانِ۔

﴿۳۳﴾

وَ اِتِّبَاعٍ لِشَرْعِ نَبِيِّهٖ وَ حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاِنْسِ وَ الْجَآنِّ ۔وَ نَبِيِّ آخِرِ الزَّمَانِ۔

(ربیع الاول)

﴿۳۴﴾

اَلَا وَ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ شَهْرُ مِيْلَادِهٖ۔ وَ نُزُوْلِ رَحْمَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ عَلٰى عِبَادِهٖ

﴿۳۵﴾

فَاِنَّهٗ وَاسِطَةُ عَقْدِ الْوُجُوْدِ ، وَ مَعْدِنُ الْفَيْضِ وَ الْجُوْدِ ۔ مِنَ الرَّحِيْمِ الْوَدُوْدِ ،

﴿۳۶﴾

وَ قَائِدُ الْعَبْدِ، اِلٰى قُرْبِ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ

﴿۳۷﴾

وَ نَاصِبِ لِوَاءِ الْحَمْدِ ، وَ صَاحِبُ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ۔

(حضور صلی اللہ علیہ وسلم نور ہیں)

﴿۳۸﴾

فَمَا مِنْ بَشَرٍ مُتَّصِفٍ بِمَلَكِيَّةٍ۔ وَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُّتَخَلِّقٍ بِاَخْلَاقِ اِلٰهِيَّةِ (بَلْ هُوَ نُوْرٌ تَمَثَّلَ فِیْ صُوْرَةٍ عُنْصُرِيَّةٍ،

﴿٣٩﴾

اَوْ رُوْحٌ تَشَبَّحَ فِیْ صُوْرَةٍ آدْمِيَّةٍ

﴿٤٠﴾

فَاُجْلِسَ فِیْ حَرِیْمِ الْوَفَاءِ عَلٰی اَرِیْکَةِ الْاِصْطِفَآءِ۔ وَخُلِعَ بِخِلْعَةِ الْاِجْتِبَآئِ۔ مُتَوَّجًا بِتَاجِ الْحُبِّ وَ الْوِلَاءِ۔

﴿٤١﴾

فَهُوَ خَلِیْفَةٌ فِی خَلْقِهٖ طُرًّا۔ وَ اَشْرَفُ الْاَنْبِیَآءِ مَنْزِلًا وَ قَدْرًا۔ وَ اَکْبَرُهُمْ هِمَّةً وَ فَخْرًا۔ وَ اَعْظَمُهُمْ مَثُوْبَةً وَّ اَجْرًا۔

﴿٤٢﴾

صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَ عَلٰی آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ صَلَاةً دَائِمَةً تَتْرًا۔

﴿٤٣﴾

أَيُّهَا النَّاسُ !کَیْفَ یَسْتَکْبِرُ عَنِ الطَّاعَةِ مَنْ خُلِقَ فِيْ ذَاتِهٖ عَاجِزًا مُّحْتَاجًا؟

﴿٤٤﴾

أَمْ کَیْفَ یَخْتَالُ فِيْ نِعْمَتِهٖ مَنْ کَانَ أَصْلُهٗ نُطْفَةً أَمْشَاجًا؟

﴿٤٥﴾

فَانْتَبِهُوْا مِنْ سَکْرَةِ الْغَفْلَةِ،

﴿٤٦﴾

وَاطْلُبُوْا الأَدْوَاءَ لِلنَّفْسِ عِلاجًا

(فرمابرداری)

﴿٤٧﴾

وَ أَوْقِدُوْا فِيْ ظُلَمِ الطَّبْعِ مِنْ نُوْرِ الْعَقْلِ السَّلِيْمِ سِرَاجًا،

﴿٤٨﴾

وَتُوْبُوْا قَبْلَ أَنْ يَّكُوْنَ الْعِصْيَانُ عَادَةً ، وَالْعَادَةُ غَفْلَةً أَوْ اِسْتِدْرَاجًا،

﴿٤٩﴾

وَاذْكُرُوْا يَوْمًا يُخْرَجُ فِيْهِ النَّاسُ مِنَ الْقُبُوْرِ إِخْرَاجًا ، وَيُحْشَرُوْنَ إِلٰى الْمَوْقِفِ لِلْحِسَابِ زُمَرًا وَّ أَفْوَاجًا،

﴿٥٠﴾

فَيَوْمَئِذٍ تَفْزَعُ الْقُلُوْبُ وَ تَشْتَدُّ الْكُرُوْبُ، وَ يَذْهَبُ الْمُحِبُّ مِنَ الْمَحْبُوْبِ ، وَلَا يَذْكُرُ مَالًا وَ أَوْلَادًا وَّ أَزْوَاجًا.

﴿٥١﴾

فَفَرِيْقٌ فِيْ الْجَنَّةِ يُلْقَوْنَ سُرُوْرًا وَّ حُبُوْرًا وَّابْتِهَاجًا، وَ فَرِيْقٌ فِيْ النَّارِ يَصْطَرِخُوْنَ زَفِيْرًا وَّ شَهِيْقًا وَّ ضَجَاجًا،

﴿٥٢﴾

فَرِيْقٌ فِيْ الْجَنَّةِ يَلْبَسُوْنَ حَرِيْرًا وَ سُنْدُسًا وَّ دِيْبَاجًا، وَ فَرِيْقٌ فِيْ النَّارِ يُهْتَاجُ بِهِمُ اللَّهِيْبُ اِهْتِيَاجًا ،

﴿٥٣﴾

أَسْئَلُکَ اللّٰهُ بِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَسَدَّ مِنْهَا اِعْوِجَاجًا ، وَ وَفَّقَنَا لِصَالِحِ الأَعْمَالِ ، وَلَا جَعَلَ فِيْهَا نُقْصَانًا وَّخِدَاجًا، وَ صَيَّرَ قُلُوْبَنَا بِالْمَوَاعِظِ وَالْحِكَمِ بَحْرًا مَّوَّاجًا .

(مذمت دنیا)

﴿٥٤﴾

إِنَّ أَزْوَاجَ نَقْدٍ يَأْخُذُهُ الْمُقِلُّ إِخْرَاجًا ، وَ أَغْلٰى مَتَاعٍ يُؤْتِيْ لِسِلْعَةِ الأَعْمَالِ رِوَاجًا.

﴿٥٥﴾

يَا رَاغِبِيْنَ اِلٰى الدُّنْيَا وَزِيْنَتِهَا وَ مُقْبِلِيْنَ عَلٰى الْاَهْوَاءِ اِقْبَالًا

﴿٥٦﴾

سَتَتْرُكُوْنَ اِذَا مِتُّمْ نَفَائِسَهَا وَ تَهْجُرُوْنَ اَوْلَا دًا وَّ اَمْوَالًا

﴿٥٧﴾

وَ تَسْكُنُوْنَ تُرَابًا مُظْلِمًا وَّحْشًا حَتّٰى اِذَا جَاءَ وَعْدُ اللّٰهِ مَا قَالَا

﴿٥٨﴾

فَدُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا وَ الْجِبَالُ كَذَا تُشِيْبُ شِدَّتُهُ الْوِلْدَانَ اَهْوَالًا

﴿٥٩﴾

اُوْلَاتُ حَمْلٍ يَّضَعْنَ الْحَمْلَ مِنْ فَزَعٍ وَالْمُرْضِعَاتُ اِذَا يَنْسِيْنَ اَطْفَالًا

﴿٦٠﴾

وَ يُحْشَرُ النَّاسُ اَفْوَاجًا لِمَوْعِدِهِمْ وَ حَامِلِيْنَ مِنَ الْاَوْزَارِ اَثْقَالًا

﴿٦١﴾

وَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِهِمْ لا يَظْلِمُ النَّاسَ بَلْ عَدْلًا وَّ اَفْضَالًا

﴿٦٢﴾

يُقِيْمُ مِيْزَانَ قِسْطٍ ثُمَّ يَاْمُرُهُمْ يَا حَاضِرِيْنَ زِنُوْا الْيَوْمَ اَعْمَالًا

﴿٦٣﴾

فَاِنْ يَّكُنْ حَسَنَاتُ الْمَرْءِ رَاجِحَةً بِفَضْلِ رَحْمَتِهٖ قَدْ نَالَ مَا نَالَ

﴿٦٤﴾

وَمَنْ يَّخِفُّ لَهُ الْمِيْزَانُ مِنْ عَمَلٍ يَلْقٰى عَذَابًا وَ اٰلَامًا وَّ اَنْكَالًا

﴿٦٥﴾

اَيْنَ الْفَرَارُ وَ كَيْفَ الْحَالُ يَوْمَئِذٍ يَا مَنْ يُّضِيْعُ مَتَاعَ الْعُمْرِ اِهْمَالًا

﴿٦٦﴾

تُوْبُوْا اِلٰى اللّٰهِ فِى سِرٍّ وَّ فِى عَلَنٍ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَبْلَغَ الْاَقْدَارُ اٰجَالًا

﴿٦٧﴾

أَلَا وَ شُدُّوْا نِطَاقَ الشَّرْعِ فِىْ وَسْطٍ وَقَطِّعُوْا مِنْ ثِيَابِ الْوَرْعِ سِرْبَالًا

﴿٦٨﴾

وَرَاقِبُوْا اللّٰهَ بِالْاَسْرَارِ خَالِيَةً عَمَّا سِوَى اللّٰهِ تَعْظِيْمًا وَ اِجْلَالًا

﴿٦٩﴾

يَرْزُقُكُمُ اللّٰهُ اَنْوَاعَ النَّعِيْمِ اِذًا وَيَسْقِيْكُمْ بِكُؤُوْسِ الْقُرْبِ سَلْسَالًا

﴿٧٠﴾

هٰذَا الطَّرِيْقُ طَرِيْقُ الْحَقِّ مُتَّضِحٌ وَ لَا يَنَالُ هُدًى مَنْ عَنْهُ قَدْ مَالَا

﴿٧١﴾

خَيْرُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ مَوْعِظَةً مُفَتِّحًا لِلْقُلُوْبِ الْغُلْفِ اَقْفَالًا

﴿٧٢﴾

يَآ اَيُّهَا الْاِخْوَانُ اُوْصِيْكُمْ بِمَا اَوْصٰى بِهِ الْعُلَمَاءُ لِلْاِرْشَادِ

﴿٧٣﴾

لَا تَفْرَحُوْا بِالْمَالِ وَ بِالْاَوْلَادِ فِىْ حُبِّ دُنْيَا اَصْلُ كُلِّ فَسَادِ

﴿٧٤﴾

لَا تَرْكَبُنَّ اِلٰى الْهَوَاى فَيَصُدَّكُمْ عَنْ اِشْتِعَالِ قُلُوْبِكُمْ بِالْمَعَادِ

﴿٧٥﴾

مَا كَانَ لِلدُّنْيَا فَيَفْنٰى كُلُّهٗ وَنَعِيْمُ عُقْبٰى مَا لَهٗ بِنَفَادِ

﴿٧٦﴾

فَسْئَلُوْا الْاِلٰهَ الْعَفْوَ مِنْ عِصْيَانِكُمْ مُتَّذَلِّلِيْنَ وَ رَافِعِيْنَ اَيَادِ

﴿٧٧﴾

وَوَكِّلُوْا الْاُمُوْرَ اِلَى الْوَكِيْلِ فَاِنَّهٗ يَكْفِىْ وَ يَهْدِيْكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ

﴿٧٨﴾

وَ تبَتَّلُوْا بِالذُّلِّ نَحْوَ جَنَابِهٖ وَ تَدَاوَمُوْا بِالذِّكْرِ وَ الْاَوْرَادِ

﴿٧٩﴾

فَبِذِكْرِهٖ تَقْوٰى الْقُلُوْبُ وَ تَرْتَقِىْ مَرْقٰى الْقُبُوْلِ لِقَدْرِ اِسْتِعْدَادِ

﴿٨٠﴾

وَ بِذِكْرِهٖ نَجْوُ النُّفُوْسِ مِنَ الرِّدٰى وَ بِهٖ مَرَامُ مَنَازِلِ الْاَفْرَادِ

﴿٨١﴾

وَ بِذِكْرِهٖ يُقْضٰى الْحَوَائِجُ كُلُّهَاوَ بِهٖ يَنَالُ الْمَرْءُ كُلَّ مُرَادٍ

﴿٨٢﴾

وَ بِهٖ يَهِيْمُ الْعَاشِقُوْنَ قُلُوْبُهُمْ وَ بِهٖ ذَرَفَتْ عُيُوْنُ اَهْلِ الْوِدَادِ

﴿٨٣﴾

طُوْبٰى لِقَوْمٍ تَقْشَعِرُّ جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ وَجفَتْ مَعَ الْاَكْبَادِ

﴿٨٤﴾

يَدْعُوْنَهُ طَمْعًا وَ خَوْفًا فِى الدُّجٰى كَحْلُ الْعُيُوْنِ بِكَحْلِ طُوْلِ سُهَادِ

﴿٨٥﴾

وَ تَدَبَّرُوْا اٰيَاتِهٖ وَ تَذَكَّرُوْاوَ تَزَوَّدُوْا لِلْمَوْتِ خَيْرَ الزَّادِ

﴿٨٦﴾

اَيُّهَاالْمُوْمِنُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ ! اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوٰى اللّٰهِ -اَلَّذِى اَسْبَغَ عَلَيْكُمُ النَّعْمَآءَ .
وَ صَرَفَ عَنْكُمُ الْاٰلَامَ وَ الْاَدْوَاءَ -

﴿٨٧﴾

وَ مَنَّ عَلَيْكُمْ بِالْاِيْمَانِ وَ جَعَلَكُمْ مِنْ اُمَّةِ سَيِّدِالرُّسُلِ وَ خَاتَمِ الْاَنْبِيَآءِ

﴿٨٨﴾

فَتَوَجَّهُوْا اِلَيْهِ بِاَدَآءِ اَوَامِرِهٖ وَ طَاعَتِهٖ -

﴿٨٩﴾

وَاجْتَنِبُوْاعَنْ مُوْجِبَاتِ سَخَطِهٖ-

﴿٩٠﴾

وَ تَشَمَّرُوْا لِاِبْتِغَآءِ مَرْضَاتِهٖ -

(تلاوۃ قرآن)

﴿۹۱﴾

وَ تفكَّرُوْا فِیْ خَلْقِ اللّٰهِ تَعَالٰى فِیْ مَلَكُوْتِ اَرْضِهٖ وَ سَمَاوَاتِهٖ –

﴿۹۲﴾

وَ اشْتَغِلُوْا بِذِكْرِ اللّٰهِ وَ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ– وَ تَدَبَّرُوْا فِیْ اٰيَاتِهٖ–

﴿۹۳﴾

فَاِنَّ تِلَاوَةَ الْقُرْآنِ جِلَاءُ الْقُلُوْبِ –

وَ مَحَّاءُ الذُّنُوْبِ– وَ مُقَرِّبُ الْعِبَادِ اِلٰى عَلَّامِ الْغُيُوْبِ –

﴿۹۴﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ : اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ تَصْدَأُ كَمَا يَصْدَأُ الْحَدِيْدُ – قَالُوْا وَ مَا جِلَا ئُهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ : تِلَاوَةُ الْقُرْآنِ وَالْبُكَاءُ مِنِ خَشْيَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى–

﴿۹۵﴾

وَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ : مَا تَقَرَّبَ عَبْدٌ اِلٰى اللّٰهِ بِاَفْضَلَ مِمَّا خَرَجَ مِنْهُ – صَدَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ

﴿۹۶﴾

أَيُّهاالْمُؤْمِنُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ اِتَّقُوْا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوْهُ وَ أَنِيْبُوْا إِلَيْهِ وَ رَاقِبُوْهُ –

﴿۹۷﴾

وَاعْلَمُوْا أَنَّ هٰذَا الشَّهْرَ شَهْرُ اللّٰهِ رَجَبُ– عَظَّمَ اللّٰهُ بَرْكَتَهٗ لِمَنْ يَّتَوَجَّهُ فِيْهِ إِلٰى حَضْرَتِهٖ وَ يَرْغَبُ–

﴿۹۸﴾

اَلْحَسَنَاتُ فِيْهِ مُضَاعَفَةً – وَ الصَّدَقَاتُ فِيْهِ مُتَقَبَّلَةً–

(رجب المرجب)

﴿۹۹﴾

شَرَّفَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْهِ نَبِيَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ بِالْمِعْرَاجِ – وَ أَرَاهُ مَلَكُوْتَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ فِيْ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ الدَّاجِ –

﴿۱۰۰﴾

كَمَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ فِيْ كِتَابِهٖ الْعَزِيْزِ وَ أَوْحٰى– سُبْحَانَ الَّذِيْ أَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلٰى الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى –

﴿۱۰۱﴾

رُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ أَنَّهٗ أَتَاهُ جِبْرِيْلُ بِالْبُرَاقِ – فَعَرَجَ بِهٖ حَتّٰى عَلَا السَّبْعَ الطِّبَاقَ- فَلَقِيَ أَبَا الْبَشَرِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ الْأُوْلٰى

﴿۱۰۲﴾

وَ فِيْ الثَّانِيَةِ اِبْنَيْ خَالِهٖ عِيْسٰى وَ يَحْيٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

﴿۱۰۳﴾

وَ فِيْ الثَّالِثَةِ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ إِذَا هُوَ أُعْطِيَ شَطْرَ الْحُسْنِ فَرَحَّبَ بِهٖ وَ دَعَا

﴿۱۰۴﴾

وَ فِيْ الرَّابِعَةِ إِدْرِيْسَ

﴿۱۰۵﴾

وَ فِيْ الْخَامِسَةِ وَ فِيْ السَّادِسَةِ هَارُوْنَ وَ مُوْسٰى–

﴿۱۰۶﴾

وَ فِيْ السَّابِعَةِ جَدَّهٗ إِبْرَاهِيْمَ مُسْنِدًا ظَهْرَهٗ إِلٰى بَيْتِ الْمَعْمُوْرِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَ حَيّٰى–

﴿۱۰۷﴾

ثُمَّ صَعِدَ بِهٖ إِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى فَغَشَّاهَا مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ مَا غَشّٰى – ثُمَّ عُرِجَ بِهٖ وَ دَنٰى فَتَدَلّٰى –فَأَوْحٰى إِلٰى عَبْدِهٖ مَا أَوْحٰى-

﴿۱۰۸﴾

وَ فَرَضَ اللّٰهُ الصَّلٰوتِ وَ خَفَّفَ عَنْ أُمَّتِهٖ فِيْ الْعِبَادَاتِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَّنْقُصَ لَهُمْ فِيْ الْمَثُوْبَاتِ – حَتّٰى تُسَاوِيْ الْأَحَادُ فِيْ الْعَشَرَاتِ –

﴿۱۰۹﴾

فَسُبْحَانَهٗ مَا أَجْزَلَ عَطَائَهٗ وَ عَلٰى أُمَّةِ حَبِيْبِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ مَا أَسْبَغَ آلَاءَهٗ وَعَلٰى الْخَوَاصِّ وَ الْعَوَامِ –

﴿۱۱۰﴾

نَسْأَلُکَ یَا مَنْ بِیَدِہٖ نَوَاصِیْنَا أَنْ تُکْرِمَ مُطِیْعَنَا – وَتَجَاوَزْ عَنْ عَاصِیْنَا – وَ لَا تُؤَاخِذْنَا بِکَبِیْرِ ذُنُوْبِنَا وَ مَعَاصِیْنَا – (أَعُوْذُ بِاللّٰہِ)

﴿۱۱۱﴾

اَیُّهَا الْمُوْمِنُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ ! هَلْ مِنْ تَائِبٍ یَتُوْبُ اِلٰی اللّٰہِ–

﴿۱۱۲﴾

وَ هَلْ مِنْ مُجَاهِدٍ یَغْلِبُ نَفْسَہٗ وَ هَوَاہٗ–

﴿۱۱۳﴾

وَ هَلْ مِنْ مُقْبِلٍ یُعْرِضُ عَمَّا سِوَاہٗ–

﴿۱۱۴﴾

وَ هَلْ مِنْ مُّنَاجٍ یُنَاجِیْ رَبَّہٗ بِقَلْبِہٖ خَفِیًّا–

﴿۱۱۵﴾

کَیْفَ تَدَّعِیْ مُحَبَّةَ اللّٰہِ وَ اَنْتَ فِیْ بَحْرِ الْعِصْیَانِ مُنْغَمِسٌ–

﴿۱۱۶﴾

وَ تَخَافُ ظُلْمَةَ الْقَبْرِ وَ اَنْوَارَ الطَّاعَاتِ لَمْ تَقْتَبِسْ.

﴿۱۱۷﴾

اَتَرْجُوْ اَکْلَ الثِّمَارِ وَ اَشْجَارَهَا لَمْ تَغْرِسْ–

﴿۱۱۸﴾

یَاجَاهِلًا بِحَالِهٖ وَمَالِهٖ – لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا فَرِيًّا–

﴿۱۱۹﴾

كَيْفَ بِكَ اِذَا اقْتَرَبَ الْحَتُوْمُ وَ بَلَغَتِ الْحَلْقُوْمَ وَ غَشِيَتْكَ السَّكْرَاتُ–
وَ حَاقَتْ بِكَ الْحَسَرَاتُ وَ اَنْتَ مَكْظُوْمُ

﴿۱۲۰﴾

تَسِيْرُ اِلٰى اللَّحْدِ فَرِيْدًا وَّحِيْدًا مِنَ الدُّنْيَا كَالْمَعْدُوْمِ الْمَحْرُوْمِ – وَ وَلّٰى عَنْكَ
اَوْلِيَاؤُكَ فَلَا تَجِدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مُوْنِسًا وَّ وَلِيًّا–

﴿۱۲۱﴾

ثُمَّ تُحْشَرُ بِاَمْرِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اِلٰى مَوْقِفِ الْحِسَابِ – وَ تَقْرَاُ عَلٰى رُءُوْسِ
الْخَلَآئِقِ مَا كَانَ فِىْ الْكِتَابِ.

﴿۱۲۲﴾

فَتَرِدُ النَّارَ حِيْنَ تَمُرُّ عَلٰى الصِّرَاطِ لِقَوْلِ رَبِّ الْاَرْبَابِ – وَ اِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا
كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا – فَيَمُرُّ عَلَيْهِ الْمُؤْمِنُوْنَ كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ لِلْبَصَرِ
وَ كَالطَّيْرِ وَ الْخَيْلِ وَ الرِّكَابِ وَ الرِّيْحِ الصَّرْصَرِ –فَنَاجٍ مُّسَلَّمٌ وَّ مَخَدُوْشٌ
مُرْسَلٌ وَ مُكَرْدَسٌ يُلْقٰى فِىْ سَقَرَ .

﴿۱۲۳﴾

ثُمَّ نُنَجِّىْ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَ نَذَرُ الظَّالِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا –

﴿۱۲۴﴾

يَا قَوِیَّ الْاَعْضَآءِ قُوَّتکَ فَاغْتَنِمْ –

﴿۱۲۵﴾

وَ يَا نَدِيْمَ الشَّبَابِ عَنْ قَرِيْبٍ اَنْتَ هَرِمٌ –

﴿۱۲۶﴾

وَ يَا مُعْتَصِمًا بِتَقْوٰى اللّٰهِ قَدْ فُزْتَ بِوَعْدِهٖ فَاسْتَقِمْ – تِلْکَ الْجَنَّةُ الَّتِیْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ کَانَ تَقِيًّا–

﴿۱۲۷﴾

اَمَا سَمِعْتَ کَلَامَ اللّٰهِ بِلَا شَکٍّ وَّرَيْبٍ –الْمُنَزَّهَ عَنِ الْکِذْبِ وَ اللَّغْوِ وَ النُّقْصِ وَ الْعَيْبِ، جَنَّاتُ عَدْنٍ الَّتِیْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ –اِنَهٗ کَانَ وَعْدُهٗ مَأْتِيًّا –

﴿۱۲۸﴾

اَيُّهَا الْعَابِدُوْنَ – اَلْقَائِمُوْنَ بِاَوَامِرِ الْمَلِکِ الْمَنَّانِ اَلْمُنْتَظِرُوْنَ لِقُدُوْمِ الشَّهْرِ الْمُبَارَکِ رَمَضَانَ –اَلْمُبَشَّرُوْنَ بِالْجِنَانِ وَ الدُّخُوْلِ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ –

(رمضان المبارک)

﴿۱۲۹﴾

قَدْ اَتَاکُمْ مَا تَرْجُوْنَ وَ بَدَا لَکُمْ مَا تَرْتَقِبُوْنَ –اَدْرَکَکُمْ مَا تَفْرَحُوْنَ – وَ اَعْطٰى لَکُمْ مَا تَأْمُلُوْنَ –

﴿۱۳۰﴾

فَشَمِّرُوْا اَذْيَالَ الاِجْتِهَادِ لِعِبَادَةِ الْمَعْبُوْدِ-

﴿۱۳۱﴾

وَ شَدِّدُوْا مَيَازِرَ الْهِمَمِ لِثَوَابِكُمْ الْمَوْعُوْدِ

﴿۱۳۲﴾

لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى صَحَّحَ اَبْدَانَكُمْ مِنَ الضَّعْفِ وَ الْاَسْقَامِ – وَ صَرَّفَ دُوْنَكُمْ اَقْسَامَ الْاٰلَامِ – وَ بَلَّغَكُمْ بِكَرَمِهٖ اِلٰى شَهْرِ الصِّيَامِ – وَ اَعْطَاكُمْ قُوَّةَ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَ الْقِيَامِ –

﴿۱۳۳﴾

فَيَا فَوْزَ مَنْ تَنَزَّهَ صَوْمَهُ مِنَ الرَّفَثِ وَ الْفُسُوْقِ وَ الْعِصْيَانِ –

﴿۱۳۴﴾

وَ يَا حَظَّ مَنْ اَدّٰى مَا عَلَيْهِ مِنْ تَمَامِ الْحُقُوْقِ

﴿۱۳۵﴾

أَيُّهَاالْمُؤْمِنُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ – إِنَّ شَهْرَكُمْ هٰذَا قَدْ اٰذَنَ بِالرَّحِيْلِ – وَ مَا بَقِيَ فِيْكُمْ مِنْهُ إِلَّا قَلِيْلٌ –

﴿۱۳۶﴾

فَانْظُرُوْامَاذَا عَمِلْتُمْ فِيْمَا قَدْ مَضٰى – إِنْ كُنْتُمْ أَدَّيْتُمْ حَقَّهٗ فَطُوْبٰى لَكُمْ وَ لَبُشْرٰى – وَ إِنْ كُنْتُمْ ضَيَّعْتُمُوْهُ فَيَا حَسْرَةً عَلَيْكُمْ وَ يَا اَسَفٰى –

﴿١٣٧﴾

فَإِنَّ الشَّقَاءَ كُلَّ الشَّقَاءِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ مِنْ سَعَادَتِهِ –

﴿١٣٨﴾

وَلَا يَتُوْبُ فِيْهِ إِلٰى رَبِّهٖ ثُمَّ لَا يَشْتَغِلُ بِعِبَادَتِهٖ –

﴿١٣٩﴾

فَاجْتَهِدُوْا أَيُّهَا الإِخْوَانُ – فِيْمَا بَقِيَ بِالتَّوْبَةِ وَالْإِسْتِغْفَارِ –

﴿١٤٠﴾

وَابْتَهِلُوْآ إِلٰى اللّٰهِ بِالنَّدَمِ وَالْإِعْتِذَارِ –

جمعة الوداع

﴿١٤١﴾

وَ سَلِّمُوْا عَلَيْهِ سَلَامَ الْمُحْتَسِبِ الْمُصَابِ – اَلْمُوَدِّعِ لِلإِخْوَانِ وَ الأَقَارِبِ وَ الأَحْبَابِ –

﴿١٤٢﴾

أَعْظَمَ اللّٰهُ لَكُمْ جَزِيْلَ الْاَجْرِ وَالثَّوَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ – اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا شَهْرَ الرَّحْمَةِ وَ الْغُفْرَانِ –

﴿١٤٣﴾

اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ تعَالٰى خَصَّكُمْ مِنْ بَيْنِ الْاَنَامِ بِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ . وَ هُوَ شَهْرٌ مُّبَارَكٌ عَظِيْمُ الشَّأْنِ – قَدْ فَتَحَ اللّٰهُ فِيهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ – وَ اَغْلَقَ فِيْهِ اَبْوَابَ النِّيْرَانِ – فَصُوْمُوْا هٰذَا الشَّهْرَ –

﴿١٤٤﴾

وَ اَحْيُوْا لَيَالِيْهِ بِالتَّرَاوِيْحِ وَ التَّهَالِيْلِ وَ خَتْمِ الْقُرْآنِ –

(روزہ کے مراتب)

﴿١٤٥﴾

ثُمَّ اعْلَمُوْا اَنَّ لِلصَّوْمِ ثَلَاثَ مَرَاتِبَ: اَدْنَاهَا الْكَفُّ عَنِ الْجِمَاعِ وَ الشَّرَابِ وَ الطَّعَامِ – وَ اَوْسَطُهَا كَفُّ السَّمْعِ وَ الْبَصَرِ وَ جَمِيْعِ الْجَوَارِحِ عَنِ الْاٰثَامِ – وَ اَعْلَاهَا كَفُّ الْقَلْبِ عَنْ غَيْرِ اللّٰهِ – وَ هُوَ لِلْاَوْلِيَاءِ وَ الْاَنْبِيَآءِ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَ السَّلَامِ –

﴿١٤٦﴾

اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ الْمُخْلِصُوْنَ – اَفْشُوْا السَّلَامَ–

﴿١٤٧﴾

وَ اَطْعِمُوْا الطَّعَامَ

﴿١٤٨﴾

وَ صِلُوْا الْاَرْحَامَ

﴿١٤٩﴾

وَ صَلُّوْا بِاللَّيْلِ وَ النَّاسُ نِيَامٌ – اُدْخُلُوْا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ–

﴿١٥٠﴾

هٰذَا مَا قَالَهُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامَ – اَوَّلَ مَا قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ وَ اَرَادَ بِهَا نُزُوْلَهُ –

﴿۱۵۱﴾

وَاجْتَهِدُوْا فِى الطَّاعَاتِ –

﴿۱۵۲﴾

وَ بَادِرُوْا بالصَّالِحَاتِ قَبْلَ اِنْقِضَآءِ الْاَجْلِ وَ حُلُوْلِ الْحَمَامِ –

﴿۱۵۳﴾

وَ تَزَوَّدُوْا بِالْبِرِّ وَ التَّقْوٰى وَ اسْتَعِدُّوْا لَهُ

﴿۱۵۴﴾

أَلَآ فَاعْتَبِرُوْا بِالَّذِيْنَ ذَاقُوْا الْمَنُوْنَ – وَخَرَّبُوْا الحُصُوْنَ – وَ فَاتَهُمْ الْبَنُوْنَ وَ الْخُدَّامُ – وَ تَرَكُوْا الْاَمْوَالَ الَّتِى كَانَتْ بَيْنَهُمْ مَعِيْشَةً وَ دُوْلَةً –

نفسانی خواہش

﴿۱۵۵﴾

وَ خَالِفُوْا النَّفْسَ الْاَمَّارَةَ الْحَرِيْصَةَ عَلٰى اللَّهْوِ وَ الْحَرَامِ – فَاِنَّهَا عَلٰى الْكِبَرِ وَ الطُّغْيَانِ مَجْبُوْلَةٌ –

﴿۱۵۶﴾

وَ لَا تَغْتَرُّوْا بِالْعِلْمِ وَ الْعَمَلِ وَ الْخَيْرِ وَ الْفَضْلِ وَ الشُّهْرَةِ بَيْنَ الْاَنَامِ –

﴿۱۵۷﴾

فَاِنَّ الْغُرُوْرَ مِنْ اَعْمَالِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامِ– وَبِهِ طُرِدَ مِنْ قُرْبَةِ الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ –

﴿۱۵۸﴾

يَآ اَيُّـهَا الْعَاصِىْ اِجْتَنِبِ الْكِبْرَ وَ النُّخُوَّةَ وَ الْمَعَاصِىْ –

﴿۱۵۹﴾

وَاقْرَءْ " يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِىْ وَ الْاَقْدَامِ

﴿۱۶۰﴾

وَ الْاَعْضَاءُ كُلُّهَا مُسْتَنْطَقَةٌ وَ مَسْئُوْلَةٌ –

﴿۱۶۱﴾

فَيَوْمَئِذٍ تُدَكُّ الْاَرْضُ وَ الْـجِبَـالُ وَ تُشَـقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ – وَ تُنَزَّلُ الْمَلائِكَةُ مِنْ كُلِّ مَقَامٍ – لِاَنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ عَظِيْمَةٌ مَّهُوْلَةٌ –

﴿۱۶۲﴾

فَيَـا فَـوْزَ مَـنْ تَهَيَّـأَ لِـرَحِيْـلِهِ – وَ جَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِهِ – وَ رَاقَبَ رَبَّهٗ عَلٰى الدَّوَامِ – رَاجِيًا عَمِيْمَ فَضْلِهٖ وَ عِـزِّهٖ وَ قُبُـوْلِهٖ –

﴿۱۶۳﴾

وَفَّـقَنَا اللّٰهُ وَ اِيَّـاكُـمْ لِـمُـوْجِبَـاتِ رَحْمَتِهٖ – وَ جَنِّـبُـنَا مِنَ الْوَقُوْعِ فِي الذُّنُوْبِ وَ الْاٰثَامُ – وَ جَعَلَ قُلُوْبَنَا بِخَشْيَتِهٖ مَمْلُوْءَ ةً وَ بِذِكْرِهٖ مَشْغُوْلَةً –

﴿۱۶۴﴾

اِنَّ اَحْسَنَ الْكَلَامِ وَ اَبْدَ عَ

﴿١٦٥﴾

أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ كَثُرَتْ عَطِيَّاتُ اللّٰهِ فَأَيْنَ الشُّكْرُ لِنَعِيْمِهَا؟

﴿١٦٦﴾

وَانْتَشَرَتْ نَفَحَاتُ الرَّحْمٰنِ فَأَيْنَ التَّعَرُّضُ لِنَسِيْمِهَا –

﴿١٦٧﴾

وَ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ – فَمَا أَرْحَمَ رَحِيْمَهَا – تَوَجَّهُوْا إِلَيْهِ يَسِيْرًا وَ قَدْ وَجَدْتُمُوْهُ نَصِيْرًا –

﴿١٦٨﴾

وَ اعْمَلُوْا لَهُ قَلِيْلًا – وَقَدْ أُعْطِيْتُمْ كَثِيْرًا

﴿١٦٩﴾

أَلَا تَرَوْنَهُ كَمْ سَهَّلَ عَسِيْرًا – وَأَطْلَقَ أَسِيْرًا – وَ جَبَرَ كَسِيْرًا –

(توبہ)

﴿١٧٠﴾

إِخْوَانِيْ ! تُوْبُوْا إِلٰى رَبِّكُمْ أَجْمَعِيْنَ – وَ اعْبُدُوْا لَهُ مُخْلِصِيْنَ –

﴿١٧١﴾

وَ اسْئَلُوْا مِنْهُ مُتَذَلِّلِيْنَ –

﴿١٧٢﴾

وَ تَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ وَاثِقِيْنَ –

﴿۱۷۳﴾

وَ ارْضَوْا بِقَضَائِهٖ مُطْمَئِنِّيْنَ –

﴿۱۷۴﴾

وَتَضَرَّعُوْا بَيْنَ يَدَيْهِ خَائِفِيْنَ –

﴿۱۷۵﴾

وَادْعُوْهُ فِيْ السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ فَإِنَّـهٗ لَا يَرُدُّ السَّائِلِيْنَ –

﴿۱۷۶﴾

وَ قُوْلُوْا رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ أَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ –

﴿۱۷۷﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ –

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ – وَ قَالَ : مَنْ فُتِحَ لَهٗ بَابُ الدُّعَاءِ مِنْكُمْ فُتِحَتْ لَهٗ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ – وَ قَالَ : مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ غَضِبَ عَلَيْهِ – صَدَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ –

﴿۱۷۸﴾

أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ – قَصُرَتِ الْأَعْمَارُ – وَ كَثُرَتِ الْأَوْزَارُ – وَ جَرَتِ الْأَقْضِيَةُ وَ الْأَقْدَارُ –

﴿۱۷۹﴾

فَمَا ظَنُّكُمْ بِلِقَاءِ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ –

﴿۱۸۰﴾

أَلَا فَانْتَبِهُوْا مِنَ الْغَفْلَةِ الَّتِيْ بِالْقُلُوْبِ لَقِيَتْ

﴿۱۸۱﴾

وَ اغْتَنِمُوْا الأَيَّامَ الَّتِىْ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ بَقِيَتْ

﴿۱۸۲﴾

وَلَا تَغُرَّنَّكُمُ النَّفْسُ الأَمَّارَةُ – فَإِنَّهَا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَضِيَتْ –

قبر کی زندگی

﴿۱۸۳﴾

وَاعْتَبِرُوْا بِالْجِيْرَانِ الَّذِيْنَ خَرِبُوْا الدُّوْرَ وَ الْقُصُوْرَ – وَ انْفَرِدُوا مِنَ الْعَشَائِرِ وَ الْقَبَائِلِ وَ الأَوْلَادِ وَ الدُّثُوْرِ –

﴿۱۸۴﴾

وَ سَكَنُوْا أُسَارٰى حُبَارٰى فِيْ ظُلَمِ اللُّحُوْدِ وَ الْقُبُوْرِ فَلَا تَزَالُ حَالُهُمْ هٰذَه إِلٰى يَوْمِ يُنْفَخُ فِيْ الصُّوْرِ –

﴿۱۸۵﴾

أَلَا لَا يَفْتَنُّ الْعَاقِلُ بِدُنْيَاهُ فِيْ دِيْنِهٖ – وَلَا يَصُدُّهُ الْحَادِثُ الْفَانِيُ عَنْ عِلْمِهٖ وَ يَقِيْنِهٖ – يَمْشِيْ عَلٰى الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَلَا يَمِيْلُ عَنْ شِمَالِهٖ وَ يَمِيْنِهٖ –

﴿١٨٦﴾

(يُرَاقِبُ رَبَّهٗ فِيْ أَوْقَاتِهٖ وَ أَحْوَالِهٖ –

﴿١٨٧﴾

(وَ يُخْلِصُ لَهُ النِّيَّةَ فِيْ أَفْعَالِهٖ وَ أَعْمَالِهٖ –

﴿١٨٨﴾

وَ يُجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِهٖ بِنَفْسِهٖ وَ مَالِهٖ –

﴿١٨٩﴾

يَتَوَجَّهُ إِلٰى الْمَعْبُوْدِ الْكَرِيْمِ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ

﴿١٩٠﴾

وَ لَا يَنْسَاهُ فِيْ الْعُسْرِ وَ الْيُسْرِ وَ الشَّدَائِدِ وَ النَّعِيْمِ –

﴿١٩١﴾

وَ مَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

﴿١٩٢﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ حَاكِيًا عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰى : مَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا – وَ مَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا – وَ مَنْ أَتَانِيْ يَمْشِيْ أَتَيْتُهٗ هَرْوَلَةً –

﴿١٩٣﴾

أَعَاذَنَا اللّٰهُ وَ إِيَّاكُمْ مِنْ فِتَنِ آخِرِ الزَّمَانِ –وَ أَعَانَنَا عَلٰى سَوَائِلِ النَّفْسِ وَ

وَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ –وَ أَحْيَانَا عَلٰى طَاعَتِهٖ مَا بَقِيْنَا – وَ تَوَفَّنَا عَلٰى التَّوْبَةِ وَ الإِيْمَانِ – إِنَّهٗ وَهَّابٌ كَرِيْمٌ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ الْمُسْتَعَانُ

﴿۱۹۴﴾

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ . وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ –

روزِ عید

﴿۱۹۵﴾

اِعْلَمُوْا مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِيْنَ ! رَحِمَكُمُ اللّٰهُ – أَنَّ الْعِيْدَ شَعَائِرُ الأَبْرَارِ وَ دِثَارُالأَخْيَارِ – يَوْمُ الأُضْحِيَّةِ وَ الْقُرْبَانِ – يَوْمُ الْبِرِّ وَ الْاِحْسَانِ –

﴿۱۹۶﴾

فَطُوْبٰى لِمَنْ حَضَرَ صَلٰوةَ الْعِيْدِ – وَ أَدّٰى مَا عَلَيْهِ مِنَ الأُضْحِيَّةِ وَ التَّكْبِيْرِ وَ التَّحْمِيْدِ لِيَنَالَ الأَمَانَ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ يَوْمَ الْوَعِيْدِ –

عیدقربان

﴿۱۹۷﴾

فَهٰذَا يَوْمٌ اِبْتَلٰى اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْهِ إِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلَ بِذَبْحِ وَلَدِهٖ إِسْمَاعِيْلَ – وَ فَدَّاهُ بِكَبْشٍ أَتٰى بِهٖ جِبْرَئِيْلُ – فَرَفَعَ بِذَبْحِهٖ التَّكْبِيْرَ وَ التَّهْلِيْلَ – اللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ –

﴿١٩٨﴾

ثُمّ اعْلَمُوْا أَنَّ الأُضْحِيَّةَ وَاجِبَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَ مُسْلِمَةٍ حُرٍّ مُقِيْمٍ مُوْسِرٍ – وَ لا عَنْ زَوْجَتِهٖ وَ أَوْلَادِهٖ الْكِبَارِ –

قربانی کے مسائل

﴿١٩٩﴾

فَشَاةٌ عَنْ وَاحِدٍ – وَ بَقَرَةٌ أَوْ بَعِيْرٌ مِّنْهُ إِلٰى سَبْعَةٍ –

﴿٢٠٠﴾

وَ لَا ذِبْحَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِيْدِ – مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ وَ يَوْمَيْنِ بَعْدَهٗ –

﴿٢٠١﴾

وَ يُسْتَحَبُّ التَّصَرُّفُ ثُلُثٌ لِنَفْسِهٖ وَ ثُلُثٌ هَدِيَّةٌ وَ ثُلُثٌ لِلْفُقَرَاءِ (وَ الْمَسَاكِيْنِ إِنْ كَانَتْ تَطَوُّعًا –

﴿٢٠٢﴾

فَإِنْ كَانَتْ وَصِيَّةً يُتَصَدَّقُ بِجَمِيْعِهَا–

﴿٢٠٣﴾

وَ لَا يُضَحّٰى بِالْعَوْرَاءِ وَ الْعَمْيَاءِ وَ الْعَرْجَاءِ وَ الْعَجْفَاءِ وَ لَا مَقْطُوْعَةَ أَكْثَرَ الأُذُنِ أَوِ الذَّنَبِ –

﴿٢٠٤﴾

وَ كُلُوْا مِنْهَا وَ أَطْعِمُوْا الْفُقَرَاءَ وَ الأَغْنِيَاءَ وَ ذَوِي الْقُرْبٰى –

دارالعلوم شجاعیہ

شعبہ تجوید قرآن مجید و تعلیم بالغان

جامع مسجد شجاعیہ واقع چار مینار میں روزانہ بعد نماز فجر تجوید قرآن مجید و قراءت سبعہ کی تعلیم کا اہتمام رکھا گیا ہے اور دن میں کاروباری مصروفیت و ملازمت میں مشغول حضرات کے لیے رات ۱۰ تا ۱۱ بجے تجوید کے ساتھ ساتھ عقائد، احکام و اخلاقیات کی تعلیم کا انتظام ہے، اس موقع سے مستفید ہوں

دکن پرنٹرس

جمال مارکٹ چھتہ بازار
حیدرآباد اے پی
فون نمبر : 9030028805

دکن ورلڈ کوریئر سروس

ایس وائی جے شاپنگ مال پتھر گٹی
مدینہ بلڈنگ، حیدرآباد اے پی
فون نمبر : 9030028805